

عبرانیوں، ساتواں باب²

HEBREWS, CHAPTER SEVEN²

آپکا بھلا ہوا! میرا خیال ہے، پہلے، ہمیں چھوٹے بچے کو لینا ہے۔ میرے بھائی، میرے جسمانی بھائی ڈوک نے، مجھے تھوڑی دیر پہلے بتایا تھا، وہ چاہتا تھا..... پہلے مخصوصت کی جائے۔ اور اب وہ مائیں جو اپنے چھوٹے بچوں کو یہاں لائی ہیں اور انہیں خداوند کیلئے مخصوص کروانا چاہتی ہیں، تو ہمیں خوشی ہوگی کہ انہیں ٹھیک ابھی مخصوص کیا جائے، اپنے چھوٹے بچے اوپر لے آئیں۔

(239) اب، بہت سارے لوگ یہاں ہیں، دیکھیں، پس جو یہ کہتے ہیں، کہ انہیں ہتسمہ دینا چاہیے۔ میتھو ڈسٹ چرچ ایسا کرتا ہے، اور میرا خیال ہے ناضرین بھی کرتے ہیں۔ میں پریقین نہیں ہوں۔ نہیں۔ میرا خیال ہے، وہ شیر خوار بچے کے ہتسمہ کی وجہ سے الگ ہوئے تھے، ناضرین اور فری میتھو ڈسٹ بن گئے تھے۔ لیکن، پھر بھی، ان میں سے، کچھ یہ کرتے اور کچھ وہ کرتے ہیں۔ اور، ان میں سے کچھ بچوں پر پانی انڈیلتے ہیں۔ اور کچھ چھڑکاؤ کرتے ہیں۔ لیکن، ہم جتنا جانتے ہیں، اُسکے مطابق ہمیشہ بائبل کے قریب رہنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اب، کلام میں کوئی ایسا حوالہ نہیں ہے جہاں بچوں پر چھڑکاؤ کیا گیا ہو، اور نہ ہی بائبل میں کوئی ایسا حوالہ ہے جہاں پر کسی شخص پر چھڑکاؤ کیا گیا ہو۔ یہ کلام کی بات نہیں ہے۔ یہ یکتھولک چرچ کا حکم ہے۔

(240) دیکھیں وہ۔ وہ یہ کرتے ہیں، اور..... لیکن لوگ بچوں کو یسوع کے پاس لائے۔ اور۔ اور ہم اُسکی نمائندگی کرتے ہیں۔ ہم وہی کرنا چاہتے ہیں جو اُس نے کیا تھا۔ اُس نے اُن پر اپنے ہاتھ رکھے اور۔ اور انہیں برکت دی، اور کہا، ”چھوٹے بچوں کو میرے پاس آنے دو، اور انہیں منع نہ کرو، کیونکہ آسمان کی بادشاہی ایسوں ہی کی ہے۔“ اور یہی کام ہم یہاں ٹیبر نیکل میں مسلسل کر رہے ہیں، اور جتنا ہم جانتے ہیں، پوری دیانتداری سے، بائبل کی پیروی کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

(241) پس اب، اگر وہ ماں، یا دوسری مائیں اپنے چھوٹے بچوں کو مخصوص کروانا چاہتی ہیں، تو،

انہیں یہاں الٹر پر لے آئیں، جبکہ بہن گیریٹی انہیں اندر لاؤ گیت بجاتی ہیں۔ بھائی اور میں نیچے آئیں گے اور چھوٹے بچہ کو خُداوند کیلئے مخصوص کریں گے۔ ٹھیک ہے۔

بھائی نیول..... [ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔ ایڈیٹر۔]

(242) آپکا شکریہ، بہن گیریٹی۔ یہ بہت اچھا ہے۔ چھوٹے بچوں سے کتنے پیار کرتے ہیں؟ اگر آپ نہیں کرتے، تو پھر آپکے ساتھ کوئی گڑبڑ ہے، ضرور کوئی مسئلہ ہے۔

(243) اب، آج رات، جانے کیلئے باقی عبادت بھی ہیں۔ ہم..... میرا آج رات دوبارہ یہاں آنے کا سبب ہے۔ ان دنوں میں ہماری اکثر شفاعتِ عبادت ہوتی ہیں، میں ایک دن میں بس ایک ہی لیتا ہوں، کیونکہ یہ عبادت مجھے ہلا کر رکھ دیتی ہے۔ آپ اسے کبھی نہیں جان پائیں گے۔ اور کہیں اور کی بجائے یہاں گھر میں دو گنا بُرا حال ہوتا ہے۔

(244) اور میں نے آج صُبح جو غلطی کی میں اُس کیلئے معذرت خواہ ہوں۔ دیکھیں پہلی بات جس نے مجھے الجھن میں ڈال دیا، بلی میرے پاس آیا اور مجھے بتایا اتنے لوگ نہیں ہیں کہ انہیں دعائیہ کارڈ دیئے جائیں۔ اُس نے تقریباً بارہ یا چودہ ہی دیئے تھے۔ اور اُسکے پاس ایک..... بلکہ کوئی بھی دعائیہ کارڈ نہیں لینا چاہتا تھا۔ میرا خیال تھا سب ٹھیک ٹھاک ہیں۔ پس پھر، میں نے، ایسا کبھی نہیں سوچا تھا..... اور پھر جب میں نے دعائیہ کارڈز کو بلانا شروع کیا، تو میں نے سوچا میں ان دس بارہ، یا انکے علاوہ کوئی اور ہوگا تو اُسے بھی لے لوں گا۔ انہیں اوپر بلایا گیا۔ میں ایک خاص نمبر پر پہنچ گیا، کچھ ہوا، اُسے نہیں بلایا جائیگا۔ میں نے بلایا۔ جواب نہیں آیا۔ اور میں نے ایسا کبھی نہیں سوچا تھا جب تک مسز ووڈ نے مجھے ہلا کر نہیں بتایا تھا۔ بہن نے کہا، ”بھائی برتنم، بلی کارڈز لیتا ہے اور انہیں آپس میں مَس کر دیتا ہے، اور پھر لوگوں کو دیتا ہے۔ اُسکے پاس تین نمبر تھا،“ (کیا نہیں تھا؟) ”نمبر تین تو اُسکی جیب میں ہے۔“

(245) دیکھیں، اکثر وہ پورے پچاس دے دیتا ہے۔ جب وہ انہیں لوگوں کے سامنے لاتا ہے، تو وہ انہیں آپس میں مَس کر دیتا ہے۔ پھر ہر ایک..... ایسا نہیں ہوتا ہے، ”ایک نمبر مجھے دے دیا جائے۔“ دیکھیں، ہم ایک نمبر سے شروع نہیں کرتے ہیں۔ ہم پچاس نمبر سے شروع کرتے ہیں، آپ

کو نہیں معلوم، شاید آپکو پچھلے نمبروں سے بلایا جائے۔ ہو سکتا ہے ہم آٹھ سے شروع کر کے آگے جائیں۔ شاید بیس سے شروع کر کے آگے چلیں۔ ہم نہیں جانتے۔ لیکن وہ انہیں کس کر دیتا ہے اور جن لوگوں کو چاہیے ہوتے ہیں دے دیتا ہے۔ اور میں، آج صبح سوچ رہا تھا، شاید چار یا پانچ کو بلانا پڑیگا، اور اتنے لوگ نہیں ہونگے، کیونکہ آپ دیکھیں، یہ زیادہ سے زیادہ بیس یا تیس کی دہائی میں ہونگے۔ اور، دیکھیں، خُداوند نے کام کیا، اور پھر یہ۔ یہ کوئی ایسا دباؤ بھی نہیں تھا، جیسا گھر سے باہر ہوتا ہے۔ میں اسکی کوشش دوبارہ کبھی۔ کبھی بھی نہیں کر سکتا۔

(246) لیکن، یہاں زیادہ وقت نہیں گزرا، میں نے خُداوند سے کہا تھا اگر وہ مجھے اچھی مینٹنگ دیگا، تو میں وعدہ کرتا ہوں کہ۔ کہ میں مزید اُس سے یہ بات نہیں کہوں گا، کیونکہ یہ کافی مشکل بات ہے۔ اور کلام کے خلاف ہے۔ سمجھے؟ اور اگر آپ..... اور میرے لئے یہ کافی مشکل ہوتا۔ کیونکہ، میں جانتا تھا، یہ کام شروع کرنے سے پہلے ہی۔ ہی شکست ہو سکتی ہے۔ دیکھیں؟ اسکے آغاز ہی میں، مجھے شکست ہو سکتی تھی۔

(247) پس، کسی شخص نے آج دوپہر کسی شخص کو فون کیا۔ مسز ووڈ کو کسی نے فون کر کے بتایا۔ اور کہا، کہ، ”کسی شخص کو آج صبح چرچ میں بلایا گیا تھا، وہ آدمی تقریباً بہت، زیادہ بیمار تھا، لیکن، آج دوپہر اُس نے مسج کو قبول کر لیا ہے۔“ وہ۔ وہ آدمی، بہت زیادہ بیمار تھا لیکن مسج کے پاس آ گیا۔

(248) اور ایک اور بات، مسز ووڈ نے مجھے بتائی میں نے اُنکی بہن سے، بڑی بہن سے بات کی تھی، میں ایک دن کیفنکی میں، بہن کے گھر میں رات کا کھانا، یا سپر کھارہا تھا۔ اور قادرِ مطلق خُدا جانتا ہے میں اُس خاتون کو نہیں پہنچا جانتا تھا۔ سمجھے؟ یہ سچ ہے۔ اور..... اور رویائیں خود مختار ہیں۔ ہم کبھی نہیں جان سکتے ہیں یہ کیسے پوری ہوتی ہیں اور کیا ہوتا ہے۔ اور کیا کیا ہوتا ہے یہ۔ یہ خُدا کو معلوم ہے۔ لیکن مجھے اتنا معلوم ہے، مجھے انکا منتظر رہنا، اور انتظار کرنا ہے۔

(249) اور ایک دن جب وہ چھوٹی لڑکی یہاں تھی، تو سمجھا گیا اُسے پر کھا گیا ہے، جو کہ میں، نہیں..... دیکھیں، اگر خُدا یہ پوری دنیا کو دے دے، تو ٹھیک ہے، لیکن اگر ایسا ہوتا، تو یہ بات اُس کے برعکس ہوتی جو اُس نے مجھے یہاں گلی میں بتائی تھی، یہ کچھ ہی سالوں کی بات ہے، آپ اس پر غور

کریں۔ اور ہم تو اس بات کا یقین کرنا چاہتے تھے کہ یہ ٹھیک ہے، اور چرچ کو، یہیں پر، دیکھ رہے تھے۔ اور پس میں نے مسٹر سنائیڈر کو کال کی۔ مسٹر سنائیڈر کو۔ وہ یہیں کہیں ہیں۔ وہ تھوڑا اونچا سنتی ہیں۔ اور ایک خاتون سے آہستہ سی، اُس سے کہا، ”گھٹیا ہے“، اور، جوڑوں میں درد ہے۔

(250) جبکہ، مجھے معلوم تھا اُس کا کوہا ٹوٹا ہوا ہے۔ اور پس، پھر پاک روح آج صُبح اُسے یہاں لے آیا۔ سمجھے؟

(251) اب، یہ کیا ہے، یہ ایک الہی نعمت ہے، اور یہ اپنی مرضی سے کام کرتی ہے۔ لیکن اس شہر میں کوئی چیز اسے بہت مشکل بنا دیتی ہے، جبکہ ایمانداری سے، میں۔ میں بیماروں میں الجھتا رہتا ہوں، اور ہرقت، بیماروں کیلئے دعا کرتا رہتا ہوں۔ یا۔ یا۔۔۔۔۔ میں جاؤنگا، اور لوگوں کو یہ بتاؤنگا۔ میں جا کر، کہوں گا، ”اب خُداوند نے آپ کو شفا دے دی ہے۔ انیس سو سال پہلے، جب یسوع مَوا، تو اُس نے آپ کو شفا دے دی تھی۔ ٹھیک وہاں آپ شفا پا چکے تھے۔ اب، جہاں تک خُدا کا تعلق ہے، جہاں تک مسیح کا تعلق ہے، آپ کی شفا کا کام، انیس سو سال پہلے کر دیا گیا تھا۔ آپ کی بیماری جا چکی ہے۔ اب صرف آپ کو ایمان رکھنے کی ضرورت ہے۔“

(252) اب کوئی شخص ادھر ادھر جا کر کہہ سکتا ہے مجھے شفا نہیں ملی ہے۔ پھر وہ شخص آتا ہے، اور کہتا ہے، ”بھائی برتنم نے مجھے کہا تھا میں ٹھیک ہو گیا ہوں۔“ دیکھیں؟ میں آپ کو وہ بتا رہا ہوں جو خُدا نے کہا ہے۔

(253) پس دیکھیں، جب براہ راست کسی شخص کو کچھ کہا جاتا ہے، تو پھر براہ راست یوں کہا جاتا ہے، ”خُداوند یوں فرماتا ہے،“ فلاں فلاں بات ہونے والی ہے۔ اور آپ کو ثابت کر دیا جائیگا کہ آپ کی شفا پہلے ہی محفوظ ہو چکی ہے۔ اور آپ کے ایمان نے اس پر مہر ثبت کر دی ہے۔ دیکھیں؟ وعدہ آپ کا ہے۔ یہ میرا کلام نہیں ہے۔ یہ خُدا کا کلام ہے، کہ آپ کی شفا ہو چکی ہے۔ سمجھے؟ لیکن آپ کو فقط..... کسی نہ کسی طرح، میں۔ میں یہاں جیفرسن ویل کے لوگوں کو، اس میں نہیں لا پایا۔ میں۔ میں یہ نہیں کر پایا۔ میں یہ جانتا ہوں۔ میں اسکی وضاحت کرنے کی کوشش کرونگا جتنی میں کر سکتا ہوں، لیکن بس۔ بس ایسا کر نہیں پاؤنگا۔ یہ بات ہے۔ میں کہتا ہوں.....

(254) زیادہ عرصہ نہیں ہوا، یہاں، میں ایک آدمی کے گھر گیا تھا، وہ آدمی مر رہا تھا۔ اور اُنہوں نے مجھے بلایا تھا۔ ”آکر اُس پر دعا کریں۔ ڈاکٹر نے کہہ دیا تھا وہ صبح تک نہیں بچے گا۔“

(255) میں وہاں گیا، اور اُس جوان نے مجھ سے کہا، ”مسٹر برتھم، میں مرنا نہیں چاہتا ہوں۔“ دیکھیں، یقیناً وہ جوان آدمی یہ نہیں چاہتا تھا۔ اُس کا ایک خاندان اور دو بچے تھے۔

(256) خیر، میں بیٹھ گیا۔ میں نے کہا، ”اب، دیکھیں، آپ کا ڈاکٹر کون ہے؟ اُس نے مجھے بتایا۔ میں نے کہا، ”دیکھیں، ڈاکٹر نے شاید یہ کہا تھا کہ۔ کہ آپ مرنے والے ہیں، مگر خدا نے ابھی تک نہیں کہا آپ مرنے والے ہیں۔“ میں نے کہا، ”اب، بائبل کے مطابق، آپ پہلے ہی شفا پا چکے ہیں، کیونکہ یسوع آپ کی شفا کیلئے مواتھا۔“

(257) اُس نے کہا، ”کیا آپ کا ایمان ہے میں ٹھیک ہو جاؤں گا؟“

(258) میں نے کہا، ”میں مکمل طور سے اس پر ایمان رکھتا ہوں۔“

(259) دیکھیں، اگر میں کسی ایسے آدمی کیلئے دعا کرنے جاتا، اور اُسکے لئے اس قسم کا ایمان استعمال نہ کرتا، اور اُسکے لئے ایمان نہ رکھتا؛ اور اگر میں جا کر کہتا، ”اوہ، نہیں، نہیں، اگر ڈاکٹر نے کہا ہے آپ مرنے والے ہیں، تو آپ مرنے والے ہیں۔ اب یہ طے ہو گیا ہے۔“ دیکھیں، کیا ایسا شخص بیماروں کیلئے دعا کرنے آئیگا؟ میں تو نہیں چاہوں گا، کہ ایسا شخص میرے گھر میں دعا کیلئے آئے۔ میں تو کوئی ایسا شخص چاہتا ہوں چاہے اُسے نظر آئے، یا نہ آئے، لیکن وہ وعدے کو لیکر میرے لئے ایمان کے ساتھ کھڑا ہو جائے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ اور اُس نے کہا..... وہ.....

(260) ہم گئے اور دعا کی۔ میں نے کہا، ”اب آپ ہمت رکھیں۔“

(261) اُس نے کہا، ”آپ کا مطلب ہے کہ میں ٹھیک ہو جاؤں گا؟“

(262) میں نے کہا، ”دیکھیں، یقیناً۔ خدا کا کلام کہتا ہے آپ ٹھیک ہو جائیں گے۔ دیکھیں، اگر تو ایمان رکھے، تو سب کچھ ممکن ہے۔“

(263) اُس نے کہا، ”ٹھیک ہے، میں اس پر ایمان رکھوں گا۔“ اور وہ باہر چلا گیا اور جا کر اپنی بیوی سے کہا کہ.....

(264) ”وہ آدمی مر رہا تھا، کیا وہ نہیں مر رہا تھا؟“

(265) ”جی ہاں، وہ مر رہا تھا۔“ اور پس اگلے دن، یا کچھ دنوں بعد، وہ آدمی مرجاتا ہے۔

(266) پھر اُسکی بیوی باہر نکلتی ہے اور شراب نوشی اور باقی کام شروع کر دیتی ہے۔ اور ڈیکنوں

میں سے ایک جاتا ہے، میرا خیال، اسی چرچ کا ڈیکن تھا، جو اُس عورت کے پاس گیا اور اُس سے کہا چرچ میں واپس آجائیں اور بحال ہو جائیں۔ عورت نے کہا، ”میں کسی کا یقین نہیں کر سکتی۔ مناد برنہم میرے گھر آئے تھے اور میرے شوہر کیلئے دعا کی تھی، اور کہا تھا وہ زندہ رہے گا، لیکن اُسکے دو یا تین دن بعد وہ مر گیا۔ اسلئے، میں یقین نہیں کر سکتی۔“ اب وہ خود مر رہی ہے۔ ٹھیک ہے۔

(267) لیکن، اب، آپ دیکھیں، اس بات سے ظاہر ہوتا ہے کہ لوگ اُس بات پر توجہ نہیں دیتے جو بتائی جاتی ہے۔ سمجھے؟ یقیناً۔ اگر میں کسی شخص پر دعا کرتا ہوں، اور میں۔ میں انہیں بتاتا ہوں اور اُن لوگوں سے کہتا ہوں وہ زندہ رہیگا۔ تو وہ میرا ایمان ہے کہ ایسا شخص زندہ رہیگا۔ لیکن، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، چاہے میرے الفاظ مکمل طور پر خُداوندیوں فرماتا ہے ہوں، اور اگر آپ اس پر ایمان نہیں رکھیں گے، تو آپ کسی نہ کسی طرح، مرجائیں گے۔ یقیناً۔ یہاں خُداوندیوں فرماتا ہے موجود ہے، اور بہت ساروں نے اسے حاصل بھی کیا اور مر گئے۔ اور بہت سارے جہنم میں بھی چلے گئے ہیں، جبکہ، یہ خُداوندیوں فرماتا ہے۔ ”اور آپ کو اس کی ضرورت نہیں ہے۔“ کیا یہ ٹھیک بات ہے؟ یقیناً۔ سمجھے؟ یہ کیا ہے..... اس کی بنیاد آپکے ایمان پر ہے۔

(268) پس بھائی کولنز، میرا نہیں خیال وہ آج رات یہاں ہے۔ لیکن آج صُبح اُسے سن رہے تھے، اُس نے اس پر بڑی دلیری سے بات کی تھی۔ سمجھے؟ سمجھے؟ اُس نے کہا۔ اُس نے فرمایا، ”اب، یہی ایمان جو آپکو یہاں لایا ہے، یہی آپکو باہر لیکر جائیگا۔ کیونکہ، یہ آپکا ذاتی ایمان ہے، کسی تنظیم پر نہیں، بلکہ مسیح پر ہے۔ اور آپکو ایمان رکھنا چاہیے۔“ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔ یقیناً۔

(269) اور الہی شفا کی بنیاد آپکے ایمان پر ہے۔ اور خُدا کے کلام کے مطابق، یہ خُداوندیوں فرماتا ہے، کہ جب یسوع نے کلوری پر جان دی تو ہر شخص کی شفا کا کام ہو گیا تھا، وہ ہماری خطاؤں کی خاطر گھائل کیا گیا، اور اُسکے مار کھانے سے ہم نے شفا پائی۔“ کیا یہ سچ ہے؟ ہم نے پائی۔

بائبل کہتی ہے، ”آپ نے شفا پائی۔“ اب مجھ میں غلطی تلاش نہ کریں، میں تو کلام کی منادی کرنے والا ہوں۔ آپ جائیں اور خُدا کو بتائیں اُس نے آپکو کچھ غلط بتایا ہے، پھر خُدا آپکو بتائیگا آپکی کیا کمزوری ہے۔ غور کریں؟ پس، یہ آپکا ایمان ہے۔ یسوع نے کہا، ”اگر تو ایمان رکھے۔ اگر تو ایمان رکھے۔“

(270) دیکھیں، جب آپ سنتے ہیں پاک روح نے آپکے ایمان کی تصدیق کر دی ہے اور اُسے مضبوط کر دیا ہے، تو پھر کہا جاتا ہے، ”خُداوند یوں فرماتا ہے، کل فلاں وقت پر، آپکے ساتھ فلاں کام ہوگا۔ اور آپکے ساتھ یہ واقع ہوگا۔ اور یہ اس خاص طریقے کے ساتھ ہوگا، اور آپکو یہ خاص چیز ملے گی۔ تو پھر یہ آپکے لئے ایک نشان ہوگا۔“ اب، آپ اس پر غور کریں۔ اب ٹھیک یہاں، آپ کیلئے یہ مکمل کام ہے۔

(271) لیکن جب بات الہی شفا کی ہو، تو مجھے الہی شفا کو اُسی طریقے، اور اُسی بنیاد پر رکھنا پڑتا ہے، جس پر نجات ہے۔ اور آپ میں سے ہر ایک کیلئے ہے، کوئی فرق نہیں پڑتا آپ نے کیا کیا ہے، آپ اُسی وقت نجات پا گئے تھے جب یسوع موا تھا، کیونکہ وہ دنیا کے گناہ اُٹھانے کیلئے موا تھا۔ لیکن اس سے آپکو کوئی فائدہ نہیں ہوگا جب تک آپ ذاتی طور پر اسے قبول نہیں کرتے اور اسکا تجربہ حاصل نہیں کرتے۔ لیکن جہاں تک آپکے گناہوں کی بات ہے، وہ معاف ہو چکے ہیں۔ یہ سچ ہے۔ وہ..... ”دیکھو یہ خُدا کا برہ ہے جو جہان کے گناہ اُٹھا لے جاتا ہے۔“ سمجھے؟ آپ یہاں پر ہیں۔ اب اس بات کو یاد رکھیں۔

(272) دیکھیں، میں یہ بات، کلام کی تعلیم سے جانتا ہوں، ہم ایک کس جماعت ہیں۔ اور کئی بار، اس عبرانیوں کی کتاب میں ایسا ہوتا ہے، کیونکہ یہ ایک گہری کتاب ہے..... اب میں اس بات کو یہیں چھوڑنے لگا ہوں۔ اور آج رات میں عبرانیوں کے سات باب کے آخری حصے کو ختم کرنے کی کوشش کرونگا۔

(273) اور بیشک، اب آپکے ذہنوں میں بہت سارے سوالات ہونگے۔ آپ میں سے کافی لوگوں کے سوال ہیں، اور میرے ذہن میں، بھی ہیں۔ اب دیکھیں، اگلی بار، خُداوند کی مرضی سے،

جب میں آؤں گا.....

(274) اب میں مشی گن جا رہا ہوں۔ اور پھر، مشی گن سے، میں کولوراڈو جا رہا ہوں۔ اور کولوراڈو سے، مغربی ساحل پر جاؤنگا۔ اب۔ دیکھیں، جب ہم خُداوند کی مرضی سے، وہاں پہنچ جائیں گے..... دیکھیں، مجھے نہیں معلوم۔ اگر میں اتوار کو شکاگو نہ گیا، تو میں یہاں واپس اتوار کی رات کو آ جاؤں گا۔

(275) اب تقریباً پچھلے چھ ہفتوں سے، ہم اپنے پاسٹر کو پلپٹ سے دُور رکھے ہوئے ہیں، اور ان۔ ان۔ ان تمام دنوں میں، اسی کتاب پر ہیں۔ سمجھے؟ اب ہم..... مجھے یہ بات پسند نہیں ہے۔ بھائی نیول اچھے، پیارے، اور مہربان بھائی ہیں۔ مجھے پورا یقین ہے چرچ بھائی نیول سے پیار کرتا ہے۔ (276) ویسے ہی، بات کر رہا ہوں، اگر کوئی شخص، ملک کے کسی کونے سے، کوئی غلطی لکھ کر بھیجے، کہ بھائی نیول کو اس پلپٹ سے ہٹا دیا جائے۔ تو آپکو پہلے میرے ساتھ بیٹھ کر معاملہ طے کرنا پڑیگا۔ اوہ۔ ہو۔ یہ سچ ہے۔ اوہ۔ ہو۔ جی ہاں، یہ حقیقت ہے۔ اب، میں آپ سے چاہتا ہوں..... اور ڈی۔..... ڈیکن بورڈ کے بارے میں کہتا ہوں۔ ڈیکن بورڈ کا پاسٹر کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔ نہیں، جناب۔ جماعت کے پاس مکمل، اور پورا اختیار ہے۔ کیا نہیں ہے..... ڈیکن بورڈ چرچ میں پولیس مین کا کام سرانجام دیتا ہے، بس ترتیب اور باقی کام ٹھیک رکھے۔ لیکن جب بات قواعد کی ہو تو پورے چرچ کو ایسا کہنا پڑتا ہے۔ یہ چرچ مقامی چرچ کی خود مختاری کی بنیاد پر بنایا گیا ہے۔ اسلئے، میں پاسٹر کو نکالنے، اور لانے کے بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔ میں اس جائیداد کا مالک ہوں؛ اور یہ چرچ کے سپرد ہے۔ آپ سب چرچ ہیں۔ کنٹرول کرنے والے آپ لوگ ہیں۔ آپ خود، کلیسیا ہیں۔ اور کلیسیا، خُدا کی پاک کلیسیا خود مختار ہے، اور پاک روح کلیسیا میں موجود ہے۔ اور میں نے صرف ایک ہی کام کیا ہے کہ جائیداد خریدی ہے، اور اس کلیسیا کو دے دی ہے، اور یہ چرچ کیلئے ہے، اور یہ ٹیکس فری ہے۔ اور کلیسیا اپنے خادموں کا چناؤ کرتی ہے۔ میرا اسکے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔ اور صرف ایک ہی طریقہ ہے کہ پاسٹر اسے چھوڑ سکتا ہے، کہ وہ خود فیصلہ کرے کہ اُسے یہ چھوڑ کر جانا ہے، یا کلیسیا کی اکثریت ووٹ دیکر یہ بات کہے، ”کہ پاسٹر کو تبدیل کیا جائے۔“ بس یہی ایک طریقہ ہے۔ ڈیکن

بورڈ یہ کام نہیں کر سکتا، ڈیکن بورڈ کا کام ہے چرچ کی ترتیب اور باقی کام ٹھیک رکھے۔

(277) ٹرسٹیوں کا، اس کام کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے، وہ بس چرچ کی مرمت کروائیں۔ اور وہ یہ بھی نہیں کر سکتے ہیں جب تک..... پورا ٹرسٹی بورڈ مل کر یہ بات نہ کہے، ”ہم یہ تعمیر کریں گے، یا ہم وہ تعمیر کریں گے۔“ پھر وہ جا کر خزانچی سے پوچھیں کیا اُسکے پاس اس کام کیلئے پیسے ہیں۔ جی ہاں، جناب۔

(278) اگر کسی ممبر کی کسی کے خلاف شکایت ہے، اگر کسی ممبر کی کسی دوسرے ممبر کے خلاف کوئی شکایت ہے، یا کوئی گڑبڑ ہے، تو آپکو خود، اُس بھائی کے پاس جانا چاہیے، اور بات کرنی چاہیے، وہ اور آپ تنہا بات کریں۔ پھر اگر وہ آپ کی بات نہیں مانتا ہے، تو پھر اگلا قدم اٹھائیں، آپ ڈیکنوں میں سے کسی کو لیں یا کسی اور کو، تاکہ وہ آپ کے ساتھ اُس بھائی کے پاس جائے۔ اگر پھر بھی وہ آپ کی بات نہیں مانتا، پھر آپ آئیں اور کلیسیا کو بتائیں۔ پھر اگر کلیسیا..... پھر اگر وہ کلیسیا کی بات بھی نہیں مانتا، تو پھر بائبل کہتی ہے، ”تو اُسے غیر قوم والے اور محضول لینے والے کے برابر جان۔“ یہ سچ ہے۔

(279) اور اگر کوئی شخص کسی تصور وار شخص کو جانتا ہے، اور اُسکے پاس جا کر اُسے نہیں بتاتا، تو آپکو خدا کے چرچ کا حصہ ہوتے ہوئے اس گناہ کا حساب دینا پڑیگا۔ یہ ٹھیک بات ہے۔

(280) اور اگر کسی شخص کی ڈیکن کے خلاف کوئی۔ کوئی شکایت ہے، یا کلیسیا میں ڈیکن یا کسی اور شخص کے خلاف شکایت ہے، تو تین لوگوں کو ساتھ لیکر جائیں۔ تین لوگ آئیں، اور گواہی دیں، دو یا تین کے منہ سے گواہی ہونی چاہیے۔ آئیں اور پاسٹر کو آکر بتائیں ڈیکن کے خلاف شکایت ہے۔ پھر اگر ڈیکن کے خلاف شکایت درست ہے، اور پھر ڈیکن ایک۔ ایک درست آدمی، اور ایک۔ ایک کامل آدمی نہیں ہے۔ کیونکہ ڈیکن کی خدمت، بے الزام ہونی چاہیے، اور اُس پر الزام نہیں ہونا چاہیے۔ اور اگر جماعت دیکھتی ہے کہ یہ ڈیکن اس خدمت کے لائق نہیں ہے، تو تین آدمی اُسے لیکر پاسٹر کے پاس جائیں۔ اور اُس روز وہ ڈیکن اپنے گھر پر ہی رہے۔ اور پھر پاسٹر..... آئے اور جماعت کو اکٹھا کرے، اور شکایت بتائے۔ اور اگر جماعت ووٹ دیتی ہے کہ ڈیکن کو مزید موقع دیا جائے، تو ڈیکن اپنی خدمت جاری رکھے۔ اگر وہ..... ڈیکن کو درخواست کرنے کیلئے ووٹ دیتے ہیں، تو وہ اُسی روز نئے ڈیکن کا چناؤ کریں۔ سمجھے؟

(281) دیکھیں، کوئی بھی تنہا شخص اس معاملے میں کچھ نہیں کر سکتا۔ یہ لوگوں کی اکثریت کا کام ہے۔ جی ہاں، جناب۔ اگر بئس ووٹ اُسکے حق میں ہوتے ہیں، اور اکیس ووٹ اُسکی مخالفت میں ہوتے ہیں، تو وہ برخاست ہے؛ یا، اسکے برعکس ہے۔ سمجھے؟ یہ بات ہے، یہ لوکل چرچ کی خود مختاری ہے، پھر، چرچ میں سے ہر ایک نے یہ کہنا ہوتا ہے۔ اگر چرچ میں، کوئی خرابی ہے، تو وہ آکر اسے درست کریں، اور انہیں ایک ہی کام کرنا چاہیے اس بات کو خُدا کے سامنے رکھیں اور پھر مکمل طور سے دیکھیں کہ چرچ کی ترقی میں کوئی چیز رکاوٹ نہیں ہونی چاہیے۔

(282) لیکن مکمل اور پورا اختیار چرچ کے پاسٹر کے پاس ہے۔ بائبل میں اسے پڑھیں، اور دیکھیں کیا بائبل کا یہ حکم ہے یا نہیں۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔ خادم سے بڑا کوئی نہیں ہے۔ بھائی نیول جو کچھ یہاں کرتے ہیں میرا اُس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ آپکا اور بھائی نیول کا معاملہ ہے۔ اگر بھائی نیول یہ وہاں وٹنس کی تعلیم دینا چاہتے ہیں، تو یہ آپکا اور اُنکا معاملہ ہے۔ سمجھے؟ اگر وہ چاہتے ہیں کسی اور بات کی منادی کی جائے تو وہ کر سکتے ہیں، یہ آپکا اور اُنکا معاملہ ہے۔ بس یہ بات ہے۔ اگر جماعت اُسے اس کیلئے ووٹ دیتی ہے، تو وہ اُسکی منادی کرے، ٹھیک ہے۔ یہ اُس پر منحصر ہے۔

(283) میرا بس ایک ہی کام ہے، کہ میں نے یہ جائیداد خریدی ہے۔ اور اگر کوئی ایسی بات سامنے آتی ہے، کہ پاسٹر کو برخاست کیا جائے، اور اس پر وہ ووٹ دیتے ہیں، تو آپ ڈیکنوں کو اس میں شامل نہیں کر سکتے ہیں۔ آپ میرے پاس آئیں اور پوچھیں۔ میں آکر، بتاؤنگا، ”اگر آپ پاسٹر کو برخاست کرنا چاہتے ہیں، تو مجھے بتائیں کیوں۔ کیا اُس نے کچھ کیا ہے؟“

(284) ”جی ہاں۔ ہم نے اسے، شراب پیتے پکڑا ہے۔“ یا، ”ہم نے اسے فلاں کام کرتے پکڑا ہے، یا یہ فلاں کام کرتے پکڑا گیا ہے جو ٹھیک نہیں تھا۔“

(285) ”کیا آپ کے پاس اس بات کے تین گواہ ہیں؟“

(286) جی ہاں۔ ہمارے پاس ہیں۔“

(287) اُن گواہوں کو پہلے پرکھا جائے۔ ”جو دعویٰ کسی بزرگ کے خلاف کیا جائے بغیر دو یا تین گواہوں کے اُس کو نہ سن، بلکہ پہلے اُنکو؛ اُس خادم کے خلاف پرکھا جائے۔“ پھر آپ کو اسکی قسم کھانی

پڑ گئی، کہ آپ نے اسے دیکھا ہے، اور پھر اسے ثابت کرنا پڑیگا، کہ آپ نے اسے دیکھا ہے۔
(288) اور پھر، جب آپ نے پرکھ لیا، تو پھر گناہ کی کھلی ملامت کریں، کیونکہ، ”یہ غلط بات ہے۔“ پھر کہیں، ”جماعت، کیا آپ اپنا پاسٹر بدلنا چاہتے ہیں؟“

(289) اور اگر جماعت ووٹ دیتی ہے، ”کہ اسے معاف کر دیا جائے، تو پھر وہ اپنے کام کو جاری رکھے،“ اسی طریقے سے اُسے قائم کیا جاسکتا ہے۔ سمجھے؟ دیکھیں، کیا یہ انصاف نہیں ہے؟ کیا اس طرح چرچ کو نہیں چلایا جاسکتا؟ بائبل یہی کچھ فرماتی ہے۔ ہمارا کوئی بپ اور کوئی نگران، اور کوئی بورڈ وغیرہ نہیں ہے، جسکے پاس بہت زیادہ اختیار ہو، اور اُسکے پاس اسے لیکر جائیں۔ یہاں پر پاک روح کے سوا کسی کا کوئی اختیار نہیں ہے۔ یہ سچ ہے۔ وہ جنبش کرتا ہے۔ اور جیسے لوگ چلتے ہیں، ہم اُسے لوگوں کی اکثریت کے طور پر لیتے ہیں۔

(290) اور اگر ایک طرف کے فریق یہ کرنا چاہتے ہیں، اور دوسری طرف کے فریق وہ کرنا چاہتے ہیں، اور ایک طرف والے جیت جاتے ہیں، اور دوسرے ہار جاتے ہیں، تو پھر اس معاملے میں وہ کیا کریں؟ ہارنے والے جیتنے والوں کے ساتھ مل جائیں، اور کہیں، ”دیکھیں، ہم غلط تھے۔ ہم اپنے آپ کو درست کریں گے، کیونکہ یہ پاک روح کا چناؤ تھا۔“ سمجھے۔ ”یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔“

(291) جیسے ڈیموکریٹس اور ریپبلکنز ہیں، جب تک ہم جمہوریت کیساتھ کھڑے ہیں، ہم امریکی ہیں۔ اگر ڈیموکریٹس حکومت میں ہیں تو ریپبلکن اُن کے ساتھ آگے بڑھتے ہیں؛ ریپبلکن حکومت میں ہیں، تو ڈیموکریٹ اُنکے ساتھ آگے بڑھتے ہیں۔ سمجھے؟ اور یہی بات ہمیں ایک قوم بناتی ہے۔ جب کبھی ہم نے اس سلسلے کو توڑ دیا، تو ہماری ڈیموکریسی ٹوٹ جائیگی۔ یہ سچ ہے۔ ڈیموکریٹس کہتے ہیں، ”ہم کچھ نہیں کریں گے، ریپبلکن کی حکومت ہے۔“ اس طرح ہم گر جاتے ہیں۔ میں ایک کیفوئین ہوں: ہم ایک ساتھ کھڑے ہوتے ہیں، اور تقسیم ہوتے ہی ہم گر جاتے ہیں۔

(292) اب، اگر چرچ میں کچھ بھی غلط ہوتا ہے اور آپ کو معلوم ہو جاتا ہے، کہ کسی آدمی نے یا کسی شخص نے یا کسی نے بھی یہ کیا ہے، تو آپ، اور کلیسیا اس بات کی پابند ہے، اگر آپ اُس بات کو درست نہیں کرتے ہیں؛ تو آپ کو خدا کے سامنے اس کا حساب دینا پڑیگا۔ اب، یاد رکھیں، یہ ذمہ داری میرے

کندھوں پر نہیں ہے۔ یہ آپکے کندھوں پر ہے۔ اگر چرچ میں کوئی گڑبڑ ہوتی ہے، تو خدا آپ سے اسکا حساب لیگا۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ اسی طریقے سے وہ اپنا چرچ چلاتا ہے۔ یہی طریقہ بائبل میں موجود ہے۔ یہ بائبل کی ترتیب ہے۔ یہ مقامی چرچ کی خود مختاری ہے۔ پاسٹر ہیڈ ہے۔ ٹھیک ہے۔ آمین۔

(293) اب، آئیں اس پرانے، مبارک میسج کی طرف چلتے ہیں۔ آپ دیکھیں، میں چاہتا ہوں آپکو یہ معلوم ہو جائے۔ یہ ٹیپ ریکارڈ شدہ ہے، یاد رکھیں، یہ پیغام ہے۔ چرچ کی ٹیپ ریکارڈنگ، چرچ کے احکامات اور قواعد، یہ سب ٹیپ ریکارڈنگ پر موجود ہیں۔ یہ بائبل کے مطابق ہیں۔ ہم اسے نہیں چلاتے ہیں؛ یہاں کوئی ہیڈ نہیں ہے۔ نہیں۔ دیکھیں، ہم سب برابر ہیں۔ لیکن ہمارا ایک لیڈر ہے، اور وہ ایک پاسٹر ہے، جب تک وہ پاک روح کی رہنمائی میں چلتا رہتا ہے۔ سچ ہے۔ ٹھیک ہے۔ (294) اب، اس پر، بہت سارے سوالات ہونے والے ہیں۔ پس اگلی بار ان کے جوابات

دینے جائیں گے، اور بھائی نیول ریڈیو پر بتا دیں گے کہ میں یہاں ہوں، آپ اپنے سوالات لکھیں، پس میں اور آپ ملکر ان پر بات کر سکتے ہیں۔ کیا آپ لکھیں گے؟ ٹھیک ہے۔

(295) میرا خیال ہے میں نے مقدسوں کی ثابت قدمی پر سکھایا تھا۔ میں نے یسوع کی اعلیٰ الوہیت پر سکھایا تھا۔ میں نے ایماندار کے تحفظ اور پہلے سے مقرر ہونے، اور پہلے سے مخصوص ہونے، اور باقی بہت ساری باتوں پر سکھایا تھا۔ دیکھیں، مجھے معلوم ہے، میری جماعت میں بہت سارے شریعت پسند موجود ہیں، جو کہ مکمل طور پر درست ہیں۔ یقیناً۔ لیکن، اب، کچھ باتیں ہیں، جن میں، میں بھی شریعت پسند ہوں، اور میں ایک کیلونٹ بھی ہوں۔ میں صرف بائبل پر ایمان رکھتا ہوں۔ بس یہ بات ہے۔

(296) دیکھیں، ان میں، کچھ سوالات ہیں۔ حالانکہ میں ثبوتوں پر، احساسات پر، اور باقی باتوں پر سکھا چکا ہوں، اور ان تمام باتوں پر ہو سکتا ہے کہ آپ میرے ساتھ متفق نہ ہوں۔ پس ان راتوں میں سے کسی رات، ہو سکتا ہے، ہم انہیں لیں.....

کیا آپ بہت جلدی یہاں واپس آنا چاہتے ہیں؟ [بھائی نیول کہتے ہیں، ”نہیں۔“۔ ایڈیٹر۔]
بدھ کی رات ٹھیک ہے، آنے والے بدھ کی رات، پھر میرا۔ میرا خیال ہے میں۔ میں انہیں لے

سکتا ہوں۔ بدھ کی رات کو اپنے سوال لائیں، بائبل کے متعلق سوالات، اور جو تعلیم میں نے یہاں دی ہے اس کے متعلق سوالات، لاکر یہاں پلیٹ فارم پر رکھ دیں، ٹھیک ہے۔ بدھ کی رات کو لائیں۔ اور پھر آنے والے اتوار کو، دیکھیں، میرا خیال ہے میں۔ میں شاید، میں شکاگو جاؤں۔ اور پھر وہاں سے مجھے مشی گن جانا ہے۔ خُداوند نے چاہا تو، بدھ کی رات کو میں یہاں آ جاؤنگا، اور سوالوں کے جواب دینے کی پوری کوشش کرونگا جو میں کر سکتا ہوں۔ پس خُداوند کی رحمت ہو۔

اب تھوڑی دیر کیلئے، اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔

(297) اب، خُداوند مبارک ہو، یہ تیری عظیم معیشت ہے۔ یہ تیری کلیسیا ہے۔ یہ تُو ہے، خُداوند، جو جنبش کر رہا ہے، اور ہم چاہتے ہیں خُدا کا روح ہمارے درمیان جنبش کرتا رہے۔ اور ہم منت کرتے ہیں کہ تُو ہمیں برکت دے۔ تاکہ ہم اس مسیح کی مشق کر سکیں، اور عمیق باتوں تک رسائی حاصل کر سکیں، ہماری دعا ہے پاک روح انہیں ہماری ضرورت کے مطابق آشکارا کرے۔ ہم یہ دعا اُس کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(298) اب، اوہ، میں..... یہ عبرانیوں کی کتاب ہے، میری نظر میں یہ عظیم کتابوں میں سے

ایک ہے۔

(299) پس اب سے کچھ دیر بعد، ہو سکتا ہے کہ مجھے۔ مجھے یہ کرنا پڑے..... اور بیرون ملک جانا پڑے، دیکھیں، اگر خُداوند کی مرضی ہوئی، تو میں بہت جلدی کرونگا۔ مجھے رویا کے مطابق افریقہ بھی جانا ہے۔ میرا خیال ہے میری میٹنگز بہت زیادہ کامیاب نہیں ہو سکتی ہیں جب تک میں رویا کے مطابق افریقہ نہ چلا جاؤں۔ اب، دیکھیں، غالباً آنے والے موسم بہار میں مجھے کسی بھی وقت جانا پڑیگا۔

(300) لیکن اس عرصے کے دوران، میں عبرانیوں کی کتاب سے پس ایک اور کتاب لینا چاہتا

ہوں، اور وہ، عبرانیوں کا گیارہواں باب ہے، اور گیارہویں باب پر تقریباً ایک ہفتہ رکنا چاہتا ہوں، اور تمام کرداروں کی خصوصیات کو لینا چاہتا ہوں، اور اُن کی خوبیوں کو ظاہر کرنا چاہتا ہوں۔ سمجھے؟ ایمان کے وسیلے، نوح، نوح کی زندگی کو دیکھوں۔ ”ایمان کے وسیلے، ابرہام، پھر ابرہام کی زندگی کو

دیکھوں۔ ”ایمان کے وسیلے، ہابل،“ پھر ہابل کی زندگی کولوں۔ سمجھے؟ اور پھر آگے بڑھتا جاؤں۔ کیا آپ اسے پسند کریں گے؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“۔ ایڈیٹر۔] اوہ، پھر اس طرح، ہم پوری ہابل کو دیکھ سکتے ہیں۔ اور پھر ہم کوشش کریں گے، ہو سکتا ہے، کہا گیا ہے، یا تو ایک ہفتہ یا دس دن کی عبادات ہوئیں، ایک عبادت کے بعد دوسری عبادت ہوگی، اور پھر کرسمس کی چھٹیوں میں، اگر خُداوند نے چاہا، تو بیداری کی، یا اسی طرح کی عبادات ہوئیں۔

(301) اب، عبرانیوں کی کتاب کے ساتویں باب میں، ہم نے ایک عظیم کردار کو دیکھا تھا۔ کون بتا سکتا ہے کہ اُس کا نام کیا تھا؟ [جماعت کہتی ہے، ”ملکِ صدق۔“۔ ایڈیٹر۔] ملکِ صدق۔ اب، یہ ملکِ صدق کون تھا؟ یہ خُدا تعالیٰ کا کاہن تھا۔ یہ سالم کا بادشاہ تھا، یہ یروشلم کا بادشاہ تھا۔ اس کا کوئی باپ نہیں تھا، اور اسکی کوئی ماں نہیں تھی۔ اس کا کوئی وقت نہیں تھا اس نے کبھی جنم نہیں لیا تھا، اسکی زندگی میں کبھی ایسا وقت نہیں آئیگا کہ یہ وفات پائیگا۔ دیکھیں، اس سے ہمیں معلوم ہو جاتا ہے کہ یہ ابدی ہے۔ (302) ہم نے دیکھا تھا کہ لفظ ہمیشہ کا کیا مطلب ہے ”وقت کی خلا۔“ کیا آپ کو ابھی تک یاد ہے؟ وقت کی خلا، یہ ہمیشہ اور ہمیشہ کیلئے ہے۔ اور کئی مرتبہ، ہابل میں، نور ایور کا مطلب ہے، ”ایک۔ ایک۔ ایک وقت کی خلا۔“

(303) لیکن، ابدیت، ہم نے دیکھا تھا، ابدیت کی ایک ہی صورت ہے اور وہ ابدی زندگی ہے۔ کیا یہ ٹھیک ہے؟ صرف، خُدا کے پاس ابدی زندگی ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ اور فقط ایک ہی قسم کی ابدی زندگی ہے۔ اور ”ابدی سزا“ جیسا کوئی لفظ نہیں ہے۔ کیونکہ، اگر آپ ابدی سزا پانے جا رہے ہیں، تو آپکے پاس ابدی زندگی ہونی چاہیے تاکہ آپ ابدی سزا پاسکیں۔ آپ کے پاس ابدی۔..... اور اگر آپکے پاس ابدی زندگی ہے، تو آپ کو سزا نہیں مل سکتی، دیکھیں، کیونکہ آپکے پاس ابدی زندگی ہے۔ ”جو میرا کلام سننا، اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے، ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے۔“ کیا یہ سچ ہے؟ آپکے ایمان کی وجہ سے، ابدی زندگی ہے۔ خیر، اگر آپکے پاس ابدی زندگی ہے، تو آپ کو سزا نہیں ہو سکتی، کیونکہ آپکے پاس ابدی زندگی ہے۔ اسلئے، دیکھیں، اگر آپ نے جہنم میں سدا سدا کیلئے سزا پانی ہے، تو آپکے پاس ابدی زندگی ہونی چاہیے۔

(304) لیکن، دیکھیں، میں ایمان رکھتا ہوں کیونکہ بائبل ایک حقیقی جلتے ہوئے جہنم کے بارے میں سکھاتی ہے۔ بائبل یہ سکھاتی ہے، گناہگار اور بدکار، ہمیشہ ہمیشہ کیلئے سزا پائیں گے۔ دیکھیں، یہ ابدیت نہیں ہے۔ دیکھیں ہو سکتا ہے یہ دس ارب سال ہوں، لیکن ایک دن اسکا اختتام ہوگا۔ کیونکہ، جس چیز کا آغاز ہوا ہے، اُسکا اختتام بھی ہے۔ لیکن جس چیز کا آغاز نہیں ہوا، اُسکا اختتام بھی نہیں ہے۔

(305) اب آپکو یہ سبق یاد ہے؟ کیسے ہم ماضی میں گئے تھے اور اس بات کو دریافت کیا تھا جن چیزوں کا آغاز ہوا تھا وہ بگڑ گئی تھیں، دیکھیں، اصل سے دُور ہونا گمراہی ہے۔ اور، آخر کار، یہ ہمیشہ کیلئے ختم ہو جائیں گی۔ اور پھر تمام جہنم، تمام مصائب، اور اس طرح کی تمام یادیں، ہمیشہ کے لیے غائب ہو جائیں گی۔ ہر چیز جو شروع ہوتی ہے، ختم ہو جاتی ہے۔

(306) اور یہ ملکِ صدقِ یسوع نہیں تھا، بلکہ یہ خُدا تھا۔ اور یسوع اور خُدا میں کیا فرق تھا، دیکھیں، یسوع وہ خیمہ تھا جس میں خُدا رہتا تھا۔ دیکھیں؟ اب، یہ ملکِ صدق ہے۔ یسوع کے ماں باپ دونوں تھے۔ اور اس آدمی کا کوئی ماں باپ نہیں تھا۔ یسوع کی زندگی کا آغاز ہوا تھا اور اُسکی زندگی کا اختتام بھی ہوا تھا۔ اس آدمی کا کوئی باپ نہیں، کوئی ماں نہیں تھی، زندگی کے ایام کا کوئی شروع نہیں اور نہ زندگی کا اختتام تھا۔ لیکن، یہ ہو ہو وہی شخص تھا۔ یہ تھا، ملکِ صدق اور یسوع ایک ہی ہے؛ لیکن یسوع زمینی بدن میں تھا، جو گناہ کے بعد تخلیق ہوا تھا۔ خُدا کا اپنا بدن، اُسکا اپنا بیٹا، گناہ کے بعد تخلیق کیا گیا، اور پیدا ہوا، تاکہ موت کا ڈنک برداشت کرے اور کفارہ دے، اور اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو حاصل کرے۔ کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟ اور اسی وجہ سے اُسکا آغاز ہوا تھا اور۔ اور اختتام بھی ہوا تھا۔

(307) اور یہ کامل بدن، یادگاری کے طور پر ہے، اور۔ اور ہمارے جی اُٹھنے کا بیجانہ ہے، خُدا نے اُس مقدس بدن کو سڑنے کی نوبت تک پہنچنے نہیں دیا تھا، کیونکہ اُس نے یہ اپنے لئے تخلیق کیا تھا۔ اور اُسے باہر لایا، اور اُسے زندہ کیا، اور اب وہ اُسکے دہنے ہاتھ بیٹھا ہوا ہے۔

(308) اور پس، آج، وہی پاک روح جس نے اُس بدن کو زندہ کیا تھا یہاں چرچ میں موجود ہے۔ خُداوند کا نام مبارک ہو! اور وہی معجزات اور وہی قدرت ظاہر کر رہا ہے۔ اور کسی دن یہی پاک روح، جو چرچ میں موجود ہے، پکاریگا اور اُٹھالے گا، اور اپنے آپکو اُس بدن کی شکل میں لایگا جو خُدا

کے جلال کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہوا ہے، اور ہم گناہگاروں کی شفاعت کر رہا ہے۔ اور اُسکے وسیلے ہم مکمل طور پر گناہ سے بچ گئے ہیں۔ ایسا نہیں، ہم گناہ نہیں کرتے؛ لیکن خُدا کی حضور میں گناہ سے بچ رہتے ہیں۔ کیونکہ، خون میں لت پت قربانی میرے اور خُدا کے درمیان پڑی ہوئی ہے، آپکے اور خُدا کے درمیان پڑی ہوئی ہے۔ اسی وجہ سے وہ فرماتا ہے، ”جو خُدا سے پیدا ہوا ہے، وہ گناہ نہیں کرتا ہے، وہ گناہ کر ہی نہیں سکتا ہے۔“ کیونکہ، اگر آپ نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں، تو وہی پاک روح جو اُس بدن میں رہتا تھا آپ میں رہتا ہے۔ اور وہ گناہ نہیں کر سکتا ہے؛ کیونکہ خُدا کے سامنے قربانی موجود ہے۔ پھر اگر آپ جان بوجھ کر گناہ کرتے ہیں، تو اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپکا بدن میں شامل ہونا ناممکن ہے۔ آمین۔ یہ انجیل ہے۔ اس میں یہ ہے۔

(309) پس، آپ دیکھیں، یہ بات کلام کے خلاف نہیں ہے۔ بلکہ یہ کلام کو ایک ساتھ جوڑتی ہے۔ سمجھے؟ یہ اُنکے لئے ناممکن ہے جبکہ دل ایک بار روشن ہو چکے ہیں۔ ”یہی وہ جگہ ہے جہاں مجھ سے سوال کئے جائیں گے۔ دیکھیں، بس انہیں حاصل کریں، ہم اسی طرح چاہتے ہیں۔“

(310) اب غور کریں۔ ”یہ اُنکے لئے ناممکن ہے جبکہ دل ایک بار روشن ہو گئے ہیں، اگر وہ گمراہ ہو جائیں تو اپنے آپکو توبہ کیلئے نئے بنائیں، اسلئے کہ وہ خُدا کے بیٹے کو، اپنی طرف سے..... دوبارہ مصلوب کر کے علانیہ ذلیل کرتے ہیں۔“ وہ یہ نہیں کر سکتے۔

(311) پھر آپ عبرانیوں دس کو دیکھیں، وہاں وہ یہ فرماتا ہے، ”کیونکہ حق کی پہچان حاصل کرنے کے بعد اگر ہم جان بوجھ کر گناہ کریں۔“ اب گناہ کیا ہے؟ بے اعتقادی۔

(312) اگر آپ پاک روح کو دانستہ طور پر کام کرتے ہوئے دیکھتے ہیں جیسے اُس نے آج صُبح کیا تھا، اور دیکھتے ہیں کہ مست مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے، اور وہ اپنے چرچ میں اور اپنے لوگوں کے درمیان رہتا ہے، اور آپ جان بوجھ کر اُس سے مٹہ موڑ لیتے ہیں، تو پھر آپکا خُدا کے پاس آنا ناممکن ہے؛ کیونکہ آپ نے پاک روح کے خلاف کفر بکا ہے۔

(313) یسوع نے یہی بات کہی تھی، جب وہ معجزات کر رہا تھا۔

(314) پس اُنہوں نے کہا، ”دیکھیں، یہ تو بعلزبول ہے۔ اور یہ قسمت کا حال بتانے والا ہے۔“

اور یہ شیطان ہے۔“

(315) یسوع گھوما، اور کہا، ”میں تمہیں اسکے لئے معاف کر دوں گا۔ لیکن جب پاک روح آئیگا اور یہی کام کریگا، اور اُسکے خلاف بولا گیا ایک لفظ نہ اس جہان میں نہ آنے والے جہان میں معاف کیا جائیگا۔“ کیونکہ تم نے خدا کی روح کو جو اُس میں تھی، ”ناپاک روح کہا ہے۔“

(316) پھر، اگر ہم جان بوجھ کر گناہ کرتے ہیں، اگر ہم، جان بوجھ کر بے اعتقادی کا گناہ کرتے ہیں۔ سچائی حاصل کرنے کے بعد نہیں، بلکہ نئے سرے سے پیدا ہونے کے بعد؛ پھر ہم گناہ نہیں کر سکتے ہیں۔ ایک گناہ گار کا مرتکب نہیں ہو سکتا..... ایک مسیحی ناقابل معافی گناہ نہیں کر سکتا ہے۔ یہ کوئی بے دین ہی کر سکتا ہے۔ یہ بناوٹی ایماندار کر سکتا ہے، ایماندار نہیں۔

(317) وہ یہودی ربی سمجھتے تھے، اوہ، وہ بڑے لوگ ہیں، اُنکے پاس ڈی۔ ڈی۔ اور پی ایچ۔ ڈی ہے۔ اُنکا خیال تھا اُنہوں یہ سب ڈگریاں، ایک بیگ میں سلانی کر کے رکھی ہوئی ہیں، لیکن وہ سب سے زیادہ گناہ گار تھے۔ اوہ، وہ شاید..... آپ اُن کی زندگی پر۔ پرانگی نہیں اٹھا سکتے تھے۔ دیکھیں، وہ صاف ستھرے، اخلاقی، اور انصاف پسند تھے۔ لیکن وہ بے اعتقاد تھے۔

(318) اور اب آپ پس لفظ گناہ لیں اور اُس کے معنی تلاش کریں۔ لفظ گناہ کا مطلب ہے ”بے اعتقادی۔“ پس یہاں دو گروہ ہیں، دیکھیں، ایک ایمانداروں کا اور دوسرا بے ایمانوں کا گروہ ہے۔ دیکھیں، ایک راستباز شخص ہے اور دوسرا گناہ گار ہے۔ یہ بات ہے۔ اگر آپ ایک بے ایمان ہیں، تو آپ گناہ گار ہیں؛ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا آپ کتنے اچھے ہیں، آپ کتنا چرچ جاتے ہیں، یا آپ ایک مناد ہیں۔ آپ ابھی تک بے ایمان ہیں۔

(319) وہ فریسی مناد تھے، اور وہ بے ایمان تھے، اور اسی وجہ سے آج وہ جہنم میں ہیں۔ وہ اُنٹے ہی مذہبی تھے جتنے وہ ہو سکتے تھے، اور متقی تھے، لیکن وہ یسوع پر ایمان نہیں لائے تھے۔ بلکہ اُنہوں نے اُسے، ”شیطان کہا،“ اور اُسکے کلام کو حقیر جانا۔ اور اُن میں سے کچھ نے کہا، ”اگر تُو ہے، تو صلیب سے نیچے اترا۔“ کوئی معجزہ کر۔ تاکہ ہم دیکھیں تُو یہ کر سکتا ہے۔“ ایک نے ایک لکڑی لی اور اُسکے سر پر مار کر کہا، ”نبوت کر کے بتا تجھے کس نے مارا ہے، تُو ایک نبی ہے، اور ہم تجھ پر ایمان لے آئیں گے۔“ بے

ایمانوں کو، دیکھیں! وہ بناوٹی ایماندار اپنے آپ کو ایماندار کہہ رہے تھے، لیکن وہ بے ایمان تھے، دوبارہ پیدا نہیں ہوئے، الگ ہو گئے، حالانکہ وہ مقدس اور متقی تھے۔

(320) دیکھیں، آج بھی ویسا ہی ہے۔ مرد اور خواتین چرچ جاتے ہیں اور چہرے لٹکے ہوتے ہیں، اور۔ اور جتنے متقی ہو سکتے ہیں ہوتے ہیں، اور جھوٹ نہیں بولتے، چوری نہیں کرتے، اور اپنے مذہب کے مطابق جتنی اچھی زندگی گزار سکتے ہیں گزارنے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن، جب تک وہ ایماندار نہیں بنتے، وہ کھوئے ہوئے ہیں۔ پس بائبل میں شریعت پرستوں کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ کیلون ازم ہے..... فضل وہ ہے جو خدا نے آپ کے لئے کیا ہے، اور اعمال وہ ہیں جو آپ خدا کیلئے کرتے ہیں۔ یہ مکمل طور پر مختلف بات ہے۔

(321) اگر آپ نے جھوٹ چھوڑ دیا ہے، سگریٹ چھوڑ دیئے ہیں، چوری چھوڑ دی ہے، زنا کاری چھوڑ دی ہے، ہر چیز چھوڑ دی ہے، اور سب کچھ کر لیا ہے، احکامات کی پیروی کی ہے، اور چرچ گئے ہیں، ہر اتوار ہفتسمہ دیا ہے، پاک عشالی ہے، مقدسوں کے پاؤں دھوئے ہیں، اور باقی کام کئے ہیں، بیماروں کو شفا دی ہے، اور باقی تمام کام بھی کر چکے ہیں، لیکن جب تک آپ، چنانچہ کے مطابق خدا کے روح سے پیدا نہیں ہوئے، آپ کھوئے ہوئے ہیں۔ ”یہ دوڑ دھوپ کرنے والے پر منحصر نہیں، بلکہ رحم کرنے والے خدا پر منحصر ہے۔“

(322) عیسو نے مسیحی بننے کیلئے اپنی بہترین کوشش کی، لیکن وہ نہیں بن سکا۔ بائبل کہتی ہے، چنانچہ اُس کو نیت کی تبدیلی کا موقع نہ ملا، گواہوں نے اُن کو بہا بہا کر اُسکی بڑی تلاش کی۔ اس سے پہلے وہ پیدا ہوتا، خدا نے اُسے رد کر دیا تھا، کیونکہ وہ جانتا تھا وہ دل کا خراب شخص ہے۔ خدا اپنے پیشگی علم سے یہ بات جانتا تھا۔ وہ فرماتا ہے، ”میں نے یعقوب سے محبت کی، اور عیسو سے نفرت۔“ عیسو ایک اچھے آدمی کی مانند تھا وہ گھر میں رہتا تھا، اپنے نایینا باپ کی دیکھ بھال کرتا تھا، موسیٰوں کو چارہ ڈالتا تھا، اور باقی کام کرتا تھا، وہ ایک اچھا لڑکا تھا۔

(323) اور یعقوب ماں کا لاڈلا تھا، شرمیلا بہانے بنانے والا تھا۔ وہ ایسا ہی تھا۔ آپ کو یہ تسلیم کرنا پڑیگا۔ بائبل کہتی ہے، اور فرماتی ہے۔ وہ بھاگ بھاگ کر، سارے کام کرتا تھا۔ اور۔ اور، ماں، ماں

کے چوگرد لپٹا رہتا تھا۔ لیکن، تو بھی، یعقوب اپنے تمام نشیب و فراز کے ساتھ، اور اپنے شرمیلے طریقوں کے ساتھ، اپنے پورے دل سے پیدائشی حق کی عزت کرتا تھا۔ اور یہی کلیدی چیز ہے۔

(324) عیسو یعقوب سے ڈبل شریف آدمی تھا۔ اگر ہمیں آج اسکا فیصلہ کرنا پڑتا، کہ ہمارے چرچ کا ممبر کسے ہونا چاہیے، تو ہم ہزاروں میں سے، عیسو کا چناؤ کرتے، اگر آپکو اُسکی حقیقت معلوم نہ ہوتی۔ لیکن خُدا نے یعقوب کو چنا۔

(325) اگر مُقدس پُوس خادم بننا چاہتا ہو، تو آپ اُسکے ساتھ کیا کریں گے؟ وہ ایک، لمبی ناک والا پکا یہودی تھا، اور بحث کرنے کی وجہ سے، اُسکا مُنہ ایک طرف ہو گیا تھا، اور وہ کلیسیا کو پھاڑنے جارہا تھا، اور وہ باقی سب کچھ کرنے کیلئے تیار تھا۔ آپ کے خیال میں اُس نے ناقابل معافی گناہ کیا تھا، مگر خُدا کہتا ہے، ”وہ میرا خادم ہے۔“

(326) خُدا آدمیوں کو لیتا ہے اور اُنہیں مختلف بنا دیتا ہے، نہ کہ آدمی خُدا کو لیتے ہیں اور مختلف بن جاتے ہیں۔ خُدا انسان کو لیتا ہے اور اُسے مختلف بنا دیتا ہے۔ یہ وہ بات نہیں ہے آپ کیا کرتے ہیں، آپ کیا سوچتے ہیں، یا آپ کیا کریں گے۔ یہ وہ ہے جو خُدا کرتا ہے۔ آپ یہاں پر ہیں۔ اور یہی کہانی ہے۔

(327) اب، یہ ملکِ صدق ہے، اور اُسکی یہاں زبردست کہانی ہے! ہم اسے تھوڑا سا پڑھ لیتے ہیں، اور دیکھتے ہیں..... ہم نے بڑی جلدی میں اسے دیکھا تھا۔ اب ہم اسے کلام کے ایک خاص حصے سے شروع کریں گے، اور ہم اسے تقریباً پندرہویں آیت سے پڑھنا شروع کریں گے۔ اور جب کہ..... صاف تر ظاہر ہوتا ہے: کہ یہاں..... کیونکہ ملکِ صدق کی مانند ایک اور ایسا کاہن پیدا ہونے والا تھا۔

(328) اب، ملکِ صدق ایک کاہن تھا۔ کیا وہ تھا؟ یہاں لکھا ہے وہ کیا تھا۔ ہم دیکھتے ہیں کہ خُدا، ابتدا میں، روح کا ایک عظیم چشمہ تھا۔ کیا یہ درست ہے؟ اُسکی کوئی جائے پیدائش نہیں تھی۔ اُسکی کوئی جائے وفات نہیں تھی۔ اُسکے ایام کی کوئی شروعات نہیں تھی۔ اُسکے سالوں کا کبھی اختتام نہیں ہوا۔ وہ ابدی تھا جیسے ابدیت ابدی ہے۔ وہ کبھی پیدا نہیں ہوا تھا۔ وہ کبھی نہیں مواتا تھا۔

(329) اور ہم دیکھتے ہیں، وہاں اُس میں، روح کی سات خصوصیات تھیں۔ کیا یہ سچ ہے؟ بائبل کہتی ہے، اور، مکاشفہ میں یہ فرماتی ہے، ”خُدا کے تخت کے سامنے سات روحیں ہیں۔“ کیا یہ سچ ہے۔ سات، طرح طرح کی، سات روحیں ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں، سات رنگ ہیں۔ سات کلیسیائی زمانے ہیں۔ اوہ، یہ چل رہے ہیں، سات کاملیت ہے، اور خُدا مکمل تھا۔ اور سات روحیں تھیں، اور وہ روحیں کامل تھیں۔ پہلی کارنگ لال تھا؛ کامل محبت، مخلصی ہے۔ اور، اگر ہمارے پاس وقت ہوتا، تو ہم ان رنگوں کو لیتے اور دکھاتے یہ خُدا کی پاکیزگی کو ظاہر کرتے ہیں۔ آمین۔ یہ رنگ ہیں، اور قدرتی سات رنگ ہیں۔ یہ سات رنگ خُدا کی پاکیزگی کو ظاہر کرتے ہیں۔ اور یہ..... رنگ خُدا کے مقصد اور خُدا کے رویے کو ظاہر کرتے ہیں۔ یہ سات رنگ، سات کلیسیائی زمانوں کو، سات ستاروں کو، اور سات فرشتوں کو ظاہر کرتے ہیں۔ پورے کلام میں، سات خادم، سات پیامبر، سات پیغام، اور باقی سب کچھ سات میں ہے۔ اور سات دن ہیں۔ چھ دن ہیں، اور ساتواں سبت کا دن ہے؛ یہ مکمل، کاملیت ہے۔ اوہ، یہ خوبصورت بات ہے، کاش ہمارے پاس وقت ہوتا تو اسکی گہرائی میں جاتے، اور ان رنگوں کو دیکھتے!

(330) لال رنگ کو لیں۔ ہم پہلے رنگ، لال کو دیکھتے ہیں۔ لال کیا ہے؟ لال خطرے کا نشان ہے۔ لال رہائی کا نشان ہے۔ اور اگر آپ لال میں سے لال کو دیکھتے ہیں، تو کوںسا رنگ نظر آتا ہے؟ سفید۔ یہ درست ہے۔ پس لال لہو، لال گناہ کو چھپانے کیلئے بہایا گیا، خُدا، لال لہو میں سے، لال گناہ کو دیکھتا ہے، تو وہ سفید نظر آتا ہے۔ ایماندار گناہ نہیں کر سکتا ہے۔ یقیناً نہیں۔ خُدا کا ختم، اور خُدا کی برکتیں اُس میں بنی رہتی ہیں۔ خُدا اپنے بیٹے کے لہو کے علاوہ کسی چیز کو نہیں دیکھتا ہے۔ کوئی فرق نہیں پڑتا اسکی کلیسیا میں کیا ہے، اور وہ کیا ہے، خُدا اس چیز کو نہیں دیکھتا، کیونکہ یسوع سردار کاہن ہوتے ہوئے، مسلسل، شفاعت کر رہا ہے۔ اسلئے ایماندار کیلئے گناہ کی کوئی گنجائش نہیں، کیونکہ اسطرح کی ایک قربانی، اُسکے سامنے پڑی ہوئی ہے۔ یقیناً گناہ نہیں کر سکتا ہے۔

(331) اور اب اگر آپ کہتے ہیں، ”خیر، یہ بات مجھے ایک اچھا موقع فراہم کرتی ہے.....“ پھر آپ یہ ظاہر کرتے ہیں آپ درست نہیں ہے۔

(332) آپ اس بات کو سہرائیں گے۔ آپ اس سے محبت کریں گے، اگر آپ ایک حقیقی مسیحی ہیں، تو گناہ آپکو پریشان کریگا لیکن آپ یہ کر نہیں سکتے ہیں۔ ”کیونکہ خدا کا تخم اُس میں بننا رہتا ہے، اور وہ گناہ نہیں کر سکتا ہے۔“ بائبل کہتی ہے، ”جو ایک باریسوع کے لہو سے پاک ہو گیا، اُس میں گناہ کی تمنا نہیں رہتی ہے۔“ اگر آپ میں اس کی تمنا ہے، تو آپ کا دل خدا کے ساتھ درست نہیں ہے۔

(333) دیکھیں، آپ سے غلطی ہو جائے گی، لیکن آپ جان بوجھ کر نہیں کریں گے۔ سمجھے؟ آپ۔ آپ پھندے میں پھنس گئے ہیں، اور کسی نے آپکو پھنسا لیا ہے، اور آپ وہ کر رہے ہیں جو کرنا نہیں چاہتے، پھر یہ گناہ نہیں ہے، آپکو جیسے ہی معلوم ہوگا آپ غلط ہیں آپ تو بہ کر لیں گے۔ آپ فوراً مڑیں گے اور کہیں گے، ”میرا یہ مطلب نہیں تھا..... میں نے یہ نہیں دیکھا تھا۔“ آپ اپنی پوری زندگی میں، یہی کہیں گے۔ کوئی انسان ایسا نہیں ہونا چاہتا، لیکن سبب یہ ہے کہ ہم بہت زیادہ تاریکی میں ہیں اور بہت زیادہ احمق ہیں، اور یہاں زمین پر، ہر وقت، کفارے کا لہو موجود ہے، تاکہ ہمیں ڈھانپنے رکھے۔ کیونکہ، جب ہم نے پہلی غلطی کی تھی.....

(334) اب، یہاں آپکا قانون پسند خیال موجود ہے۔ ”اوہ، کیا آپ جانتے ہیں؟ اس عورت کو پاک کیا گیا تھا۔ لیکن، خدا بھلا ہے، اور اس نے غلطی کی ہے۔ میں جانتا ہوں یہ گمراہ ہو گئی ہے۔“ یہ بات غلط ہے۔ وہ گمراہ نہیں ہوئی ہے۔ اُس سے غلطی ہو گئی ہے۔ اگر اُس نے یہ جان بوجھ کی ہے، تو پھر وہ شروع ہی سے ٹھیک نہیں تھی۔

(335) اگر گناہ کرنے کا اُسکا مقصد نہیں تھا، اور وہ خدا کی پاک کلیسیا کے پاس آتی ہے اور اسکا اقرار کرتی ہے، اور کہتی ہے، ”میں غلط ہوں، آپ مجھے معاف کر دیں،“ تو پھر آپ معاف کرنے کے پابند ہیں۔ اگر آپ یہ دل سے نہیں کرتے، تو پھر آپکو واپس مذبح پر جانے کی ضرورت ہے۔ یقیناً۔ یہی کلیسیا کی اصل پاکیزگی ہے۔ یہ حقیقی پاکیزگی ہے، یہ آپکی پاکیزگی نہیں، بلکہ مسیح کی ہے۔

(336) میری پاکیزگی مسیح کی نمائندگی نہیں کر سکتی۔ لیکن میں اُس پر بھروسہ کرتا ہوں، اوہ، یہ اُس کا فضل ہے، اور میں اسے دل میں رکھتا ہوں۔ میں اس لائق نہیں تھا، میں اسے حاصل کرنے کیلئے کچھ بھی نہیں کر سکتا تھا، بلکہ اُس نے اپنے فضل کے وسیلے مجھے بلایا اور آنے کی دعوت دی۔ اور میں نے

اُسے دیکھا، اور اُس نے میرے اندر سے گناہ کی خواہش ختم کر دی۔ میں ہر مہینے، اور ہر سال ہزاروں غلطیاں کرتا ہوں۔ یقیناً، میں کرتا ہوں۔ لیکن جیسے ہی میں دیکھتا ہوں میں غلط ہوں، میں کہتا ہوں، ”اے خدا، میرا یہ مقصد نہیں تھا، تو میرے دل کو جانتا ہے۔ میں نے اس غلطی کا ارادہ نہیں کیا تھا۔ میں پھندے میں پھنس گیا تھا۔ میں یہ کرنا نہیں چاہتا تھا۔ اے خداوند، تو مجھے معاف کر دے۔“

(337) اگر میں اپنے بھائی کے خلاف کوئی غلطی کرتا ہوں، تو میں کہتا ہوں، ”بھائی، مجھے معاف

کر دے۔ میں یہ کرنا نہیں چاہتا تھا۔ یقیناً، خدا میرے دل کو جانتا ہے۔“

(338) اوہ، آپ یہاں پر ہیں۔ لہولہان قربانی موجود ہے۔ یہ انجیل کی قدرت ہے، کہ پاک کلیسیا حرکت کر رہی ہے۔ اسلئے نہیں کہ آپ نے کچھ کیا تھا؛ آپ نے اس کے لئے کچھ بھی نہیں کیا تھا۔ یہ کفارہ ہے۔

(339) اب، یہ ملک صدق ہے، اور جب یہ آیا۔

(340) میں آپ کو ایک اور بات بتانا چاہتا ہوں۔ کیا آپ نے کبھی کوئی۔ کوئی سرخی شیشہ دیکھا ہے؟ آپ ایک سرخی شیشہ لیں، اور اُسے وہاں رکھیں جہاں سورج کی بہت زیادہ روشنی اُس سے ٹکرا سکے، تو اس سے مکمل طور پر سات رنگ پیدا ہونگے۔ ایک سرخی شیشہ کا حصہ ایک دھنک پیدا کریگا۔ یہ بالکل حقیقت ہے۔ اب، کاش ہمارے پاس وقت ہوتا، اور ہم اس میں جاتے۔ تین سے کاملیت آتی ہے: باپ، بیٹا، رُوح القدس؛ راستبازی، تقدیس، اور پاک روح کا پتسمہ۔ آپ یہاں پر ہیں۔ تین کے وسیلے کاملیت آتی ہے۔ خدا، انسان کے اوپر، خدا، یسوع انسان کے اندر؛ خدا، کلیسیا کے اندر۔ یہ، کاملیت ہے۔

(341) انسان نے گناہ کیا، تب تک خدا آگ کے ستون کی شکل میں اوپر تھا۔ خدا..... انسان نے گناہ کیا، بلکہ، خدا کے حضور گناہ کیا، خدا اُس وقت آگ کے ستون میں تھا، انسان ابھی تک ناپاک مخلوق تھا، کیونکہ خدا کے سامنے جانوروں کا خون تھا۔

(342) پھر خدا اکابرہ آگیا، خدا کا دوسرا یقینی قدم تھا؛ وہی خدا، دوسرے آفس میں آگیا۔ اور پھر یہی خدا..... مسیح میں تھا، یہ وہی خدا تھا جو آگ کے ستون میں تھا۔ اور وہی خدا مجسم ہوا اور ہمارے

درمیان رہا۔ اور پھر انسان نے اُس کا مذاق اڑایا، اور اُس وقت تک مجرم بن رہا۔ کیونکہ ابھی تک خون نہیں بہایا گیا تھا۔ یہ سچ ہے۔ یسوع نے کہا تھا، ”میں تمہیں معاف کر دوں گا۔“

(343) اور پھر یہی ہستی جو جسم میں تھی، واپس آگ کا ستون بن جائیگی۔ ”میں خدا میں سے آیا۔ اور میں خدا کے پاس جاتا ہوں۔“ پھر ہم دیکھتے ہیں، اسی آگ کے ستون کی پولس سے ملاقات ہوئی، جب وہ دمشق کی راہ پر جا رہا تھا۔ پطرس کی اسی آگ کے ستون سے ملاقات ہوئی، جب وہ جیل میں تھا۔ یقیناً۔ اور اُسی آگ کے ستون کو، آج ہم، اپنے درمیان دیکھتے ہیں۔

(344) لیکن جب کاملیت اپنی جگہ پر آتی ہے، تو یہ درمیانی شخص..... اب، اگر یہاں پر کوئی یہودی ہو، یا کوئی پرانے عہد نامہ کو سمجھنے والا شخص ہو۔ میں آپ کو، ثابت کر کے دکھا سکتا ہوں۔ اس وقت، میں اپنے ساتھ پرانا عہد نامہ نہیں لایا ہوں۔ یہ۔ یہ نیا عہد نامہ ہے۔ لیکن نذر کی روٹی کی قربانی جو کوشر پلیٹ میں رکھی ہوتی تھی، یہودیوں کی اس قربانی کے وقت خیموں کی صفائی کی جاتی تھی؛ کسی یہودی سے پوچھیں؛ روٹی کے تین ٹکڑوں میں سے، درمیانی ٹکڑا توڑا جاتا تھا۔ اور یہ مسیح تھا۔ درمیانی حصہ توڑا جاتا تھا؛ اور مسیح، درمیانی ہے۔ یہ اس بات کا اظہار تھا، کہیں پر کسی کو مخلصی کیلئے، توڑا جاتا تھا۔ اور اُس کو شر روٹی کے ٹکڑے کو، نجات سمجھا جاتا تھا۔

(345) اور یہاں وہ موجود ہے۔ اور آج رات،، جب ہم پاک عشا کرتے ہیں تو ہم کو شر روٹی کو توڑتے ہیں، کیونکہ وہ مسیح کا بدن ہے۔ اور وہ کلوری پر، ہمارے گناہوں کے کفارے کیلئے توڑا گیا، تاکہ اُسکی راستبازی کے وسیلے ہم راستباز بن سکیں۔ کیونکہ، وہ ہمارے لئے گناہ بن گیا، تاکہ ہم اُسکی راستبازی بن سکیں۔ بھائی، یہ خالص فضل ہے۔ یقیناً۔ اسکے علاوہ، کوئی دوسرا طریقہ نہیں کہ ہم راستباز بن سکیں۔

(346) اب، یہ ملک صدق، یہ عظیم ہستی جسکی ملاقات راستے میں ہوئی، اُس نے، یعنی ابرہام نے اسے وہ بچی دی۔ یہ کیسا عظیم آدمی ہے اسے عظیم ہی ہونا چاہیے! اب جلدی سے، اس غور کریں۔ جو جسمانی، احکام کی شریعت کے..... موافق نہیں،.....

(347) اب اس قانونی شریعت کو دیکھیں؟ شریعت یہ کہتی ہے، ”تُو خون نہ کرنا۔ تُو زنا نہ کرنا۔ تُو

چوری نہ کرنا۔“

(348) یسوع گھوما اور پیچھے مڑ کر، کہا، ”اگلوں سے کہا گیا تھا، ’تُو خون نہ کرنا، لیکن میں تم سے کہتا ہوں، اگر کوئی اپنے بھائی پر بلا وجہ غصہ کرے، تو وہ اُسے قتل کر چکا ہے۔ اگلوں سے، کہا گیا تھا، ’تو زنا نہ کرنا، لیکن میں تم سے کہتا ہوں، جو کوئی کسی عورت کو بُری نگاہ سے دیکھتا ہے، وہ اپنے دل میں اُس عورت سے زنا کر چکا ہے۔“ آپ یہاں پر ہیں۔ اسلئے خواتین کو سکھانا چاہیے کہ درست لباس پہنیں، اور درست کام کریں۔ اگر آپ کا لباس غلط ہے، تو آپ مردوں کو بُری نظروں سے دیکھنے کیلئے مجبور کرتی ہیں، اور اس طرح آپ زنا کاری کی مرتکب ہیں، اور اس طرح آپ اس عمل سے گزرتی ہیں۔ یسوع نے اسی طرح کہا ہے۔

(349) اور آپ لوگ جو ہمیشہ بہت زیادہ غصے میں رہتے ہیں، اور دوسروں کے مُنہ پر تھوکتے رہتے ہیں، ضبط نہیں کر سکتے، اور ایسے ہی باتیں کرتے رہتے ہیں محتاط ہو جائیں۔ اگر آپ اپنے بھائی خلاف ایک لفظ بھی بولتے ہیں جو درست نہیں ہے تو آپ مجرم ہیں، نہ کہ، اُس کے پاس جا کر اُسے نقصان پہنچائیں۔ آپ کو کسی آدمی کو قتل کرنے کیلئے کمر میں چاقو مارنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ آپ اُسکا کردار اور اُسکا اثر و رسوخ ختم کر کے، اُسے قتل کر سکتے ہیں۔ آپ یہاں اپنے پاسٹر کے خلاف بولیں، اور اُسکے بارے میں بُرا کہیں، تو یہ ایسے ہی ہے جیسے آپ نے اُسے گولی ماری ہے۔ آپ نے اُسکے بارے میں وہ بتایا جو درست نہیں تھا، دیکھیں، اس سے اُسکا کردار اور اثر و رسوخ لوگوں میں سے ختم ہو جائیگا، اور آپ اس بات کے مجرم ہیں۔ یسوع نے یہ کہا ہے۔

(350) اب، یہ سینل، پولس یہاں۔ یہاں کیا کہنے کی کوشش کر رہا تھا۔ میں اس قدیم بائبل سے پیار کرتا ہوں۔ اس سے آپ کو قوت ملتی ہے۔ دیکھیں، اوہ، یہاں غور کریں۔ اب، ہم پڑھتے ہیں چار۔..... ”یہ ہے..... چنانچہ یہ ظاہر ہے کہ ہمارا خُداوند یہو۔.....“ رکھیں، میرا خیال ہے میرے پاس یہاں کوئی دوسری آیت تھی جو میں پڑھنے والا تھا۔ نہیں، یہ سولہویں آیت ہے۔

جو جسمانی، احکام کی شریعت کے..... موافق نہیں،.....

(351) آپ دیکھیں، یہ قانونی بات ہے۔ ”اوہ، بھائی، مجھے۔ مجھے یہ نہیں کرنا چاہیے۔ مجھے

نہیں چاہیے۔ میں جانتا ہوں، لیکن میں.....“ یہ وہ نہیں ہے۔ یہ محبت ہے جو یہ کرتی ہے۔

(352) ہم نے اسے دیکھا تھا! میں نے کہا تھا، ”میں نے اپنی..... اپنی بیوی کے بارے میں کہا تھا، اوہ، دیکھیں، اگر میری- میری- میری دو بیویاں ہوں۔ اور ایک کو میں یہاں رکھ کر، اُسکے ساتھ زندگی بسر کروں۔ اور، اگر میں یہ کرتا ہوں، تو میری پہلی بیوی مجھے طلاق دے دے گی، اور میرے بچوں کے ساتھ ایسا ہوگا..... اور میری خدمت ختم ہو جائیگی۔“ اس طرح آپ گندے، غلیظ اور ریاکار بن جاتے ہیں۔ یہ سچ ہے۔ پہلی بات، آپ اُس سے سچا پیار نہیں کرتے ہیں۔ اور یہ بالکل سچ ہے۔

(353) اگر آپ اُس سے پیار کرتے ہیں، تو پھر آپ پر کوئی قانون نہیں چلے گا۔ آپ کسی نہ کسی طرح، اُس سے محبت کریں گے، اور اُسکے ساتھ لپٹے رہیں گے۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔ اور آپ خواتین بھی اپنے شوہروں کے ساتھ ایسا ہی کریں گی۔ یہ ٹھیک بات ہے۔

(354) کبھی کبھی عورتیں اس مقام پر پہنچ جاتی ہیں، کہ.....

(355) آدمی کسی رنگی ہوئی ایزبل کو دیکھ لیتا ہے، آپ کو معلوم ہے، اور- اور اُسکے چوگرد گھومتا رہتا ہے، اُسکی محبت میں گر جاتا ہے، شاید کوئی اچھی بیوی مل جائے۔ اور آپ اپنے آپکو مسمیٰ کہتے ہیں۔ آپکو شرم آنی چاہیے۔ آپکو الٹر سے ایک اور خوراک کی ضرورت ہے۔ یہ درست ہے۔

(356) اور آپ میں سے- اور آپ میں سے کچھ خواتین ایسے لڑکوں کے گرد گھومتی ہیں جنکے بال لٹکے رہے ہوں، اور چہرہ کافی چمک رہا ہو..... اور اُسکا منہ کھولا ہوا ہو۔ اور پھر آپ.....

(357) زیادہ عرصہ نہیں گزرا، یہاں ایک لڑکی تھی..... یہ مذاق نہیں ہے، کیونکہ میرا مطلب آپکو کوئی جوک سنانا نہیں ہے۔ اور لوگ جانتے ہیں یہ مذاق کرنے کی جگہ نہیں ہے۔ یہاں ایک چھوٹی لڑکی تھی، وہ..... اور یہاں کچھ اچھے، مسیٰ لڑکے بھی تھے۔ کافی پرانی بات ہے، تب میں یہاں گلہ بانی کر رہا تھا، ہمارے ہاں اکثر مردوں کی کلاسز ہوتی تھیں۔ اور جوان عورتوں کی کلاس میں اتوار کی دوپہر کو لیتا تھا، اور جنسی اور باقی باتوں پر بولتا تھا۔ اور پھر اگلے اتوار کی دوپہر کو، جوان مردوں سے بات کرتا تھا، اور انہیں ایسی باتوں سے روکنے کی کوشش کرتا تھا۔

(358) ایک لڑکی نے ایک لڑکے کے ساتھ شہر کے مرکز میں جانا شروع کر دیا، وہ سگریٹ پیتا تھا اور

اُسکی جیب میں ایک بوتل تھی۔ اور اُس نے شہر کے چوگرد روڈ سٹرکار چلائی۔ مجھے نہیں معلوم اُس لڑکی کو اُس لڑکے میں کیا نظر آیا تھا۔ وہ چرچ نہیں آتا تھا۔ وہ باہر بیٹھا رہتا تھا۔ وہ لڑکی کو چرچ میں چھوڑ دیتا تھا، اور خود باہر، اپنی کار میں بیٹھا رہتا تھا، اور انتظار کرتا تھا، لیکن چرچ کے اندر نہیں آتا تھا۔ میں نے ایک دن لڑکی سے کہا۔ وہ نیوالبانی میں رہتی تھی۔ میں نے کہا، ”اے چھوٹی لڑکی، میں تم سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ پوری دنیا میں سے تم نے اس لڑکے میں کیا دیکھا ہے؟“ میں نے کہا، ”پہلی بات، وہ تمہارے دین سے۔ سے نفرت کرتا ہے۔ وہ مسیح کو حقیر جانتا ہے۔ وہ کبھی تمہارا اچھا شوہر نہیں بنے گا۔ وہ تمہاری پوری زندگی کو، تباہ کر دیگا۔“ اور میں نے کہا، ”خیر، یہاں اچھے مسیحی لڑکے ہیں جنکے ساتھ تم جاسکتی ہو۔ اور تمہارے ماں باپ بھی ان باتوں کو اچھا نہیں سمجھتے ہیں، لیکن تم پھر بھی، یہ کر رہی ہو، کیونکہ تم سوچتی ہو، ”میں سولہ سالہ حسین ہو۔“

(359) اُس نے میک اپ کرنا شروع کر دیا اور اُسکے ساتھ چلی گئی، اور پہلی بات، وہ سڑک چھاپ بن گئی۔ اب وہ دنیا فانی سے جا چکی ہے۔ لیکن، دیکھیں، اُس وقت وہ یہاں موجود تھی۔ اور کیا آپ جانتے ہیں اُس لڑکی نے مجھے کیا عذر پیش کیا، کہ وہ کیوں اُس لڑکے سے پیار کرتی ہے؟ اُس نے کہا، ”اُسکے پاؤں بڑے خوبصورت ہیں، اور اُس سے بڑی اچھی خوشبو آتی ہے۔“ کیا آپ اس بات کا تصور کر سکتے ہیں؟ وہ ایک مرد نہیں، بلکہ اپنے آپکو، مُعطر رکھنے والا زانا تھا۔

(360) ”غور کریں،“ میں نے کہا، ”بہن جی، میں اسکی بجائے کسی مسیحی لڑکے کے ساتھ جانا چاہوں گا چاہے اُسکے پاؤں گندی گاڑی کی طرح اور خوشبو سڑا ہٹ کی طرح ہو، بشرطیکہ وہ واقعی ایک مسیحی ہو۔“ یہ سچ ہے۔ یقیناً۔ جی ہاں۔

(361) یہ عذر ہے، ”پاؤں بڑے پیارے ہیں، اور خوشبو بڑی اچھی ہے۔“ وہ سڑک چھاپ لڑکا تھا، آخر کار اُس لڑکی کی زندگی تباہ ہو گئی۔ یہ شرم کی بات ہے، رسوائی ہے۔

(362) پس شادی کرنا عزت کی بات ہے، اور اس میں احترام اور دعا کے ساتھ داخل ہونا چاہیے۔ اور ایک عورت سے سچی محبت ہی آپکو سودا باندھ کر رکھے گی۔ ”جو کچھ تم زمین پر باندھو گے، میں آسمان پر باندھ دوں گا۔“ جب وہ آپکے ساتھ چلتے چلتے، بوڑھی ہو جائیگی اور بال سفید ہو جائیں گے اور

جھڑیاں پڑ جائیگی، لیکن آپکے دل میں وہی محبت رہے گی جو تب تھی جب وہ جوان، اور خوبصورت عورت تھی، آپ سداویسی ہی محبت کریں گے۔

(363) ہو سکتا ہے آپکے کندھے جھک جائیں، سر گنجا ہو جائے، اور چہرے پر جھڑیاں پڑ جائیں اور وغیرہ وغیرہ، لیکن وہ آپ سے ویسی ہی محبت کریگی جب آپکے بال گھنے اور کندھے چوڑے تھے، بشرطیکہ وہ واقعی خدا میں ہو۔ کیونکہ آپ اُس وقت کے منتظر ہیں جب دریا پار کیا جائیگا، پھر آپ واپس بہار میں آجائیں گے، اور دوبارہ جوان مرد اور جوان عورت بن جائیں گے، اور ہمیشہ ایک ساتھ رہیں گے۔ یہ خدا کا ابدی وعدہ ہے۔ اُس نے فرمایا ہے وہ یہ کریگا۔ دیکھیں، صرف وہ نہیں، بلکہ ہم بھی ایک منٹ میں اُسے حاصل کریں گے، اُس نے قسم کھائی ہے وہ یہ کریگا۔ (364) ہم آگے بڑھتے ہیں، اسے سنیں۔

جو جسمانی،..... احکام کی شریعت کے..... موافق نہیں، بلکہ غیر فانی زندگی کی قوت کے..... مطابق مقرر ہوا.....

(365) اب ہم جلدی جلدی پڑھیں گے، تاکہ اسے دیکھ سکیں۔
کیونکہ اُس کے حق میں یہ گواہی دی گئی ہے، کہ تُو ملکِ صدق کے طور پر ابد تک کا بن ہے۔
جب تک کا بن کی ضرورت ہوگی، وہ کا بن رہے گا۔
غرض پہلا حکم کمزور اور بیفائدہ..... ہونے کے سبب سے منسوخ ہو گیا۔
کیونکہ شریعت نے کسی چیز کو کامل نہیں،.....

(366) آپ کچھ نہیں کر سکتے، کوئی فرق نہیں پڑتا آپ کیا کرتے ہیں۔ آپ شراب چھوڑ دیتے ہیں، سگریٹ چھوڑ دیتے ہیں، جھوٹ چھوڑ دیتے ہیں، آپ چرچ جاتے ہیں اور یہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں یا وہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں، آپ پھر بھی جسمانی ہیں۔ یہ شریعت ہے۔ شریعت کسی چیز کو کامل نہیں بناتی۔ کون کامل بناتا ہے؟ مسیح۔ تعریف ہو! میں جھوٹ چھوڑ سکتا ہوں، چوری چھوڑ سکتا ہوں زنا کاری چھوڑ سکتا ہوں، چنانچہ چھوڑ سکتا ہوں، ایسی ساری چیزیں چھوڑ سکتا ہوں، اور میں پھر بھی جسمانی ہوں۔ خدا اس چیز کو قبول نہیں کرتا، کیونکہ میرے پاس اُسے پیش کیلئے کفارہ نہیں ہے۔

(367) لیکن جیسے ہی میں اپنے ہاتھ مبارک خُداوند یسوع کے سر پر رکھتا ہوں، اور کہتا ہوں، ”خُداوند میں اچھا نہیں ہوں۔ کیا تُو مجھے اپنا نوکر بنا لے گا؟“ تو خُدا میرے گناہ معاف کر دیتا ہے، میں خُدا کی نظر میں کامل بن جاتا ہوں۔ یہ سچ ہے۔ کیوں؟ کیونکہ میں اپنے میرٹ پر نہیں کھڑا۔ میں اُس کے میرٹ پر کھڑا ہوں۔ اور اُس نے اپنے دکھوں اور اپنے خون کے وسیلے، ہمیں کامل بنا دیا ہے۔

(368) میرا خیال ہے ختم کرنے کا وقت ہے۔ لیکن میں چاہتا ہوں میں جلدی سے، اسے پڑھ کر ختم کروں۔

..... کمزور اور بیفائدہ ہونے کے سبب سے منسوخ ہو گیا۔

کیونکہ شریعت نے کسی چیز کو کامل نہیں کیا، اور اُسکی جگہ ایک بہتر اُمید رکھی گئی؛ (یہ بہتر اُمید کیا ہے؟ مسیح۔) جسکے وسیلے سے ہم خُدا کے نزدیک جاسکتے ہیں۔

(369) کیوں؟ کیونکہ اپنی ساری اچھائی، اور اپنی ساری بھلائی، اور اپنی ساری نیکی کے باوجود بھی، ہم جسمانی ہیں۔ لیکن جب ایک بار خُدا کی حضوری میں آجاتے ہیں، اور یہ تسلیم کر لیتے ہیں کہ ہم یہاں کبھی کھڑے نہیں ہو سکتے تھے، یہ صرف یسوع مسیح کے میرٹ کے وسیلے ہوا ہے، پھر ہم اُس کے بیٹے کی خوبیوں کی وجہ سے، خُدا کے نزدیک آجاتے ہیں۔ ”خُداوند، میں ایک موصوم دل کے ساتھ، تیرے پاس آتا ہوں۔ اپنے بیٹے یسوع کے نام میں، مجھے قبول کر لے۔“ اوہ، بھائی، اب آپ زندہ راہ کے وسیلے آرہے ہیں۔

(370) ایسا نہیں ہے، ”خُداوند، تُو جانتا ہے میں نے شراب چھوڑ دی ہے۔ تُو جانتا ہے میں اپنی بیوی سے اچھا سلوک کرتا ہوں۔ تُو جانتا ہے میں یہ کرتا ہوں۔ میں وہ کرتا ہوں۔“ آپ کے پاس پیش کرنے کیلئے کچھ نہیں ہے۔

(371) کیونکہ جسمانی احکام کی شریعت کے موافق کچھ نہیں ہو سکتا تھا، اسلئے اُسکی جگہ ایک بہتر اُمید رکھی گئی۔ اور وہ اُمید مسیح ہے، ہماری جان کا نگہ ہے، مضبوط اور پُر یقین ہے۔ ”غور کریں۔

اور چونکہ اُس کا تقرر بغیر قسم نہ ہوا.....

یہ اسم ضمیر ہے، اگر آپ یہاں غور کریں، تو یہ تیرے چھ حروف میں لکھا ہوا ہے۔

..... اُسے کا ہن مقرر کیا گیا:

صرف کا ہن نہیں مقرر کیا گیا، بلکہ قسم کے ساتھ کا ہن مقرر کیا گیا۔ نہ کہ.....

(372) اب غور کریں۔ آئیں باقی کہانت کو دیکھتے ہیں۔

(کیونکہ وہ، لاوی، دیکھیں، راستباز، اور ایماندار آدمی تھے، بغیر قسم کے کا ہن مقرر ہوئے تھے؛.....)

(373) خُدا نے بس یہ فرمایا تھا، ”ہارون کی ترتیب کے مطابق، ترتیب کے مطابق، اُس نے اُن کا ہنوں کو مقرر کیا تھا۔“ وہ نسل در نسل چلتے رہے۔ وہ سکول جا کر منادوں کی تربیت حاصل کرتے اور باقی باتیں سیکھتے تھے۔ پس وہ آگے چلتے گئے۔ پس خُدا نے انہیں اس طرح کا ہن بنایا تھا۔ وہ اپنی تعلیم، اپنی وراثت، اور باقی چیزوں کے وسیلے، اپنے آپ کو کا ہن بناتے تھے۔ لیکن اس ہستی کو خُدا نے ایک قسم کے وسیلے کا ہن بنایا۔“ اب دھیان سے سنیں۔

(..... وہ بغیر قسم کے مقرر ہوئے تھے؛ مگر یہ قسم کے ساتھ اُسکی طرف سے ہوا جس نے اس کی بابت کہا، کہ خُداوند نے قسم کھائی ہے اور اُس سے پھر گیا نہیں، آمین، کہ تُو ملکِ صدق کے طریقہ کا ابد تک کا ہن ہے:)

اس لئے یسوع ایک بہتر عہد کا ضامن ٹھہرا۔
اب، جلدی جلدی۔

اور چونکہ موت کے سبب سے قائم نہ رہ سکتے تھے، اس لئے وہ تو بہت سے کا ہن مقرر ہوئے:
لاکھوں لاکھ، کا ہن آئے؛ کیوں کیونکہ انہیں موت، موت، اور کمزوریاں، اور موت اور موت اور موت کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔

(374) لیکن اس پر غور کریں۔

لیکن یہ آدمی، (کونسا آدمی؟) یسوع، مگر چونکہ یہ ابد تک سدا قائم رہنے والا ہے، اس لئے اس کی کہانت لازوال ہے۔ کہاں پر.....

اسی لئے وہ انہیں پوری پوری نجات دے سکتا ہے؛ کوئی فرق نہیں پڑتا فاصلے کتنے ہیں، اور کتنے

کمزور ہیں، کتنے دُور ہیں، وہ انہیں پوری پوری نجات دینے کے قابل ہے، جو اُسکے وسیلے خُدا کے پاس آتے ہیں،.....

نہ کہ..... اپنی راستبازی کے وسیلے؛ بلکہ اپنے اقرار کے وسیلے۔ سمجھے؟
..... جو اُسکے وسیلے سے خُدا کے پاس آتے ہیں، وہ اُنکی شفاعت کیلئے ہمیشہ زندہ ہے۔
وہ ٹھیک یہاں، مسلسل، شفاعت کر رہا ہے۔

چنانچہ ایسا ہی سردار کاہن ہمارے لائق بھی تھا، جو پاک، اور بے ریا، اور بے داغ، اور گناہگاروں سے جدا، اور آسمان پر سردار کاہن ہے؛

(375) یہ بات ہے۔ دیکھیں، اگر میں اپنے کیس کی خود نمائندگی کرونگا، تو میں کھو جاؤنگا۔ اگر میں اپنے کیس کو پیش کرنے کی کوشش کروں، اور کہوں، ”دیکھیں،“ ”میرا ڈیڈی اچھا آدمی تھا۔ میرا ڈیڈی ایک مناد تھا۔ دیکھیں، میری زندگی چرچ میں گزری ہے۔“ تو میں نے اسے کھو دیا ہے۔ لیکن مسیح، ایک کامل آدمی ہے۔ وہ وہاں بیٹھا مسلسل اپنا خون میرے گناہوں کیلئے پیش کر رہا ہے۔ آپ یہاں ہیں۔ اور اُن سردار کاہنوں کی مانند..... اس کا محتاج نہ ہو، کہ ہر روز پہلے اپنے گناہوں، اور پھر امت کے گناہوں کے واسطے، قربانیاں چڑھائے؛ کیونکہ اسے وہ ایک ہی بار کر گزرا، جس وقت اپنے آپ کو قربان کیا۔

(376) اب آخری آیت کو دیکھتے ہیں۔

اسلئے کہ شریعت تو کمزور آدمیوں کو سردار کاہن مقرر کرتی ہے؛.....

(377) یہ شریعت ہے، جسمانی شریعت، یہی کرتی ہے۔ دیکھیں، میری خواہش ہے کاش میرے پاس دو گھنٹے اور ہوتے۔ آج بھی شریعت آدمیوں کو اسی طرح مناد بناتی ہے۔ یہ سچ ہے۔

(378) کیوں، وہ کہتے ہیں، ”کیا، اس آدمی کے پاس سیمنیری کا تجربہ ہے۔“ میں پوری دنیا کی سیمنیریوں کے ساتھ اپنے آسمانی تجربے کا سودا نہیں کرونگا۔

(379) ”دیکھیں، ہم نے اس آدمی کو تعلیم دی ہے۔ اور یہ۔ یہ چنا ہوا آدمی ہے۔ وہ آدمی خود ساختہ ہے۔“ میں اس قسم کے بندے کو پسند نہیں کرتا۔ میں خُدا کے چنے ہوئے بندے کو پسند کرتا

ہوں۔“ دیکھیں؟ سمجھیں؟

(380) شریعت آج بھی کاہن بنا رہی ہے۔ شریعت آج بھی مناد بنا رہی ہے۔ دی۔ دی۔ دی۔ دی۔ دی۔ دی۔ وہ مبلغین بناتے جا رہے ہیں؛ اُنکے ہاتھوں میں بہت سارے ہیں، ایک مشین کی طرح اُنہیں بناتے جا رہے ہیں۔ میتھو ڈسٹوں کے پاس بہت سارے ہیں۔ پمپسٹوں کے پاس بہت سارے ہیں۔ پریسبیٹیرین، ناضرین، پلگرم ہولینس، اور پینٹی کاسٹلوں کے پاس بہت سارے ہیں، یہ اُنہیں ایک بڑی مشین کی طرح، اور ایک بڑی حکومت کی طرح، اتنی تیزی سے بنا رہے ہیں جتنی تیزی سے بنا سکتے ہیں۔ اس طرح کھڑے ہو جاؤ.....

(381) میں ہمیشہ کہتا ہوں، ”مجھے۔ مجھے ایک انکلیو بیٹر چکن پرائفوس ہوتا ہے۔“ آپ جانتے ہیں، ایک چھوٹا سا چوزہ جو انکلیو بیٹر کے نیچے سے نکلتا ہے، وہ ٹھیک طریقہ سے پیدا نہیں ہوتا ہے۔ نہیں۔ اصل میں تو چوزے کو مرغی سے نکلنا چاہیے۔ لیکن جب کوئی چوزہ انکلیو بیٹر سے نکلتا ہے، تو باہر آتے ہی، وہ، ”چوں، چوں، چوں کرتا ہے“، لیکن جانے کیلئے اُسکے پاس کوئی ماں نہیں ہے۔ سمجھے؟ وہ نہیں جانتا ماں کیا ہوتی ہے۔ یہ سچ ہے۔ وہ ایک ماں کیلئے چلاتا ہے، مگر اُسے کوئی نہیں ملتی۔

(382) لیکن جو چوزہ مرغی کے نیچے پیدا ہوتا ہے، قدرتی طریقہ سے پیدا ہوتا ہے، وہ ماں کو پکارتا ہے اور وہ اُسے جواب دیتی ہے۔ یہ سچ ہے۔

(383) اور کبھی کبھی میں یہاں سمینری کے تجربے کے بارے میں سوچتا ہوں دیکھیں لوزیانہ کے اور باقی دنیا کے بڑے بڑے انکلیو بیٹر کے نیچے سے، ہزاروں منادوں کو نکالا جا رہا ہے۔ پینٹی کاسٹلوں کے انکلیو بیٹر، اور پریسبیٹیرین انکلیو بیٹر، اور۔ اور پمپسٹ انکلیو بیٹر مشین سے، وہ اپنے۔ اپنے۔ اپنے لئے چوزے پیدا کر رہے ہیں۔ وہ نکلتے ہیں، ”اور چوں، چوں، چوں کرتے ہیں“، اور اپنی مشین جس سے وہ پیدا ہوئے ہیں اُسکی بات کرتے ہیں۔

(384) لیکن میں چاہتا ہوں، کہ ماں باپ ہوں۔ خُداوند کے نام کی تعریف ہو! کیا میرے ساتھ بہت سارے پیدا نہیں ہوئے تھے، اور جو بھی ہوئے تھے وہ میرے بھائیوں میں سے ہیں۔ آمین۔ ہماری ایک ماں ہے جب ہم پکارتے ہیں تو وہ جواب دیتی ہے..... اور وہ ماں آسمان پر

ہے، ہم سب کی ماں کون ہے۔ جیسے ایک مرغی اپنے بچوں پر منڈلاتی ہے، اور انہیں پکارتی ہے، اور۔ اور انکی طرف جاتی ہے..... اور چوزوں پر منڈلاتی ہے، اُسی طرح میں بھی تم پر منڈلاؤنگا۔ اے یروشلم، اے یروشلم، میں نے کتنی بار چاہا جیسے مرغی اپنے بچوں کو اپنے پروں تلے چھپالیتی ہے تمہیں چھپالوں! میں نے کتنی بار چاہا تمہیں اپنالوں، مگر تم نے نہ چاہا۔ تمہاری سیمیزیوں نے تمہارے کانوں کو پیدا کیا ہے۔ انہوں نے تمہیں میرے خلاف سکھایا ہے۔ اب تمہیں تمہارے حال پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ تمہاری تباہی تمہارے سامنے پڑی ہوئی ہے۔“

(385) اب میں یہ کہتا ہوں: اے، لوگو، اے، لوگو، رُوح القدس نے کتنی بار چاہا جیسے مرغی اپنے پروں کے نیچے اپنے بچوں کو چھپاتی ہے، تمہیں چھپالوں، مگر تم نے اپنی راہ کا انتخاب کیا، کیونکہ تم اپنی راہ چاہتے ہو، اور اب تمہیں اپنی ہی راہ پر چلنا پڑیگا!

(386) انہی راتوں میں سے کسی رات میں اس بات پر منادی کرونگا، ”اپنا اپنا راستہ۔“ آپ جانتے ہیں قارئین اپنی راہ پر چلا۔ آج، انسان اپنا اپنا راستہ چاہتا ہے۔ ”مگر ایسی بھی راہ ہے جو ٹھیک لگتی ہے، لیکن اُسکی انتہا میں موت ہے۔“

(387) اب غور کریں۔ اسی میں وہ کہتا ہے، ”ایک نیا۔ ایک نیا عہد ہے.....“ میں ایمان رکھتا ہوں، اب وہ..... نہیں۔ نہیں میں نے غلط جگہ نکالی ہے۔

(388) یہ 28 ویں آیت ہے۔

اس لئے کہ شریعت تو کمزور آدمیوں کو سردار کا ہن مقرر کرتی ہے، مگر اُس قسم کا کلام، جو شریعت کے بعد کھائی گئی، اُس بیٹے کو مقرر کرتا ہے، جو ہمیشہ کیلئے کامل کیا گیا ہے۔

(389) خُدا اسدا مبارک ہے، اور اُس کا بیٹا ملک صدق کے طریقہ کا مسلسل ابد تک کا ہن ہے۔ اور اُس کا کبھی آغاز نہیں ہوا تھا۔ اُس کا کبھی اختتام نہیں ہے۔ اور شریعت اس جیسا کا ہن کبھی پیدا نہیں کر سکتی تھی، کیونکہ شریعت جسمانی تھی۔ اور کوئی بھی تنظیمی چرچ، اس طرح کا کا ہن کبھی پیدا نہیں کر سکتا ہے، کیونکہ تنظیمیں جسمانی ہیں۔ اور۔ اور سیمیزیوں اس طرح کی کوئی چیز کبھی نہیں بنا سکتی ہیں۔ وہ اس کیلئے دنیا کو تعلیم تو دے رہے ہیں۔ انہوں نے اسکو منظم کرنے کی کوشش کی ہے۔ انہوں

نے دنیا میں ہر چیز بنانے کی کوشش کی ہے جو وہ بنا سکتے تھے، اور خاص چیز کو چھوڑ دیا: ”آپ اس میں جنم لیں۔“ خُدا آپ کو وہی کچھ بنا دیا جو آپ میں، یقیناً، اسلئے نہیں کہ آپ نے یہ یا وہ چھوڑ دیا ہے۔

(390) ناضرین کو، دیکھیں، آپ چھلانہیں پہن سکتے، آپ گھڑی نہیں پہن سکتے، اور آپ فلاں فلاں چیز پہن سکتے ہیں، آپکے بازوؤں کی، آستین کی لمبائی اتنی ہونی چاہیے، اور آپکے سکرٹس اتنے لمبے ہونے چاہئیں، اور۔ اور مرد لاج سے تعلق نہیں رکھ سکتے ہیں۔ اور اگر آپ ایسا نہیں کرتے تو آپ کو پتہ نہ نہیں دیا جائیگا۔ ٹھیک ہے۔ اور پھر کیتھولک کو دیکھیں، اُنکے اپنے طریقے ہیں۔ اور پھر میٹھو ڈسٹ کو دیکھیں، اُنکے اپنے طریقے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک نے پیدائش کیلئے اپنا اپنا گزر رکھا ہوا ہے۔ اگر آپ ایسا نہیں کرتے ہیں، تو اچھی بات ہے، ٹھیک ہے۔ غور کریں۔

(391) اور پھر اصل چیز بھی ہے، وہ یہ ہے، ”میں اپنے ہاتھوں میں کچھ نہیں لایا ہوں! بس تیری صلیب سے چٹھا ہوا ہوں۔ اے خُدا، برہنہ، زُحیٰ، اور ضرورت مند ہوں۔ اوہ، میں انتہائی عاجزی کے ساتھ آتا ہوں، اے مسیح، میں اقرار کرتا ہوں مجھ میں کچھ نہیں اور میں کچھ بھی نہیں ہوں۔ اے خُدا، مجھے قبول کر لے۔“ پھر خُدا آپ کو قبول کر لیتا ہے۔

(392) اب، ہو سکتا ہے آپ اپنی اے بی سی بھی نہ جانتے ہوں۔ ہو سکتا ہے آپ کو بیجوں سے کوئی بنانی نہ آتی ہو۔ ہو سکتا ہے، آپ کو آگے پیچھے، اور دائیں بائیں کا بھی علم نہ ہو۔ آپ کو کچھ نہیں آتا اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ بس آپ کو ایک بات کا علم ہونا چاہیے، کہ، یسوع مسیح نے آپکے گناہوں کو اٹھالیا تھا۔ تاکہ آپ اپنی جگہ پر قائم ہو سکیں، اور اُسکی راستبازی کو حاصل کر سکیں، ہر روز اقرار کریں میں غلط ہوں، اور اپنے پورے دل کے ساتھ اُس سے محبت کریں، اور آپکے سب مقاصد اُسکے لئے ہونے چاہئیں، اس طرح آپ فردوس میں جائیں گے۔ بس اتنا سا کام ہے، پھر جو زندگی مسیح میں تھی آپ میں ہوگی، ورنہ آپ کھوئے ہوئے ہیں۔

(393) اب ختم کرنے سے پہلے، کیا آپ کو وہ غیر مشروط عہد یاد ہے جو خُدا نے ابرہام سے کیا تھا؟ جب خُدا نے اُس سے کہا تھا اور اُس شام اُس نے وہ کیا کیا تھا، ”میں بتاتا ہوں.....“ جب ابرہام نے کہا، ”مجھے دکھاؤ یہ کیسے کرنے جا رہا ہے۔“ میرا خیال ہے، یہ پیدائش کا، سلواہاں باب ہے۔ ”میں

دیکھنا چاہتا ہوں تو یہ کیسے کرنے جا رہا ہے۔“

(394) کہا گیا، ”ابراہام، یہاں آ جا۔“ اور وہ ابراہام کو باہر لے گیا، اور کہا، ”جا میرے لئے ایک۔ ایک مینڈھا، اور میرے لئے ایک۔ ایک۔ ایک بکری، اور میرے لئے ایک بچھیلے۔ اور میں چاہتا ہوں تو انہیں یہاں لا اور میرے لئے ایک قربانی تیار کر۔“

(395) اور ابراہام گیا اور ایک بھیڑ لی، اور ایک۔ ایک بکری لی، اور۔ اور ایک بڑھ لیا، یا، بچھیلی۔ اور اُس نے انہیں ذبح کیا۔ یہ سب پاک قربانیوں کیلئے استعمال ہوتے تھے۔ انہیں دو ٹکڑوں میں تقسیم کر دیا، اور انہیں وہاں رکھ دیا۔ پھر ابراہام گیا اور دو قمریاں لیں اور انہیں بیچ میں رکھ دیا۔ پھر ابراہام اُنکی نگہبانی کرتا رہا اور پرندے اُڑاتا رہا، اور خُدا کی آمد کا انتظار کرتا رہا۔ ”اب، خُداوند، قربانی یہاں موجود ہے، تو کیسے یہ کام کرنے جا رہا ہے؟ میں نہیں جانتا ہوں تو انسان کو اُسکی مرضی کے خلاف کیسے بچانے جا رہا ہے۔ میں نہیں جانتا تو یہ کیسے کرنے جا رہا ہے۔ خُداوند تو یہ کام کیسے کریگا؟“

(396) خُداوند نے کہا، ”ابراہام اب غور کر۔ تو ایک نبی ہے۔ تو روحانی ہے، اور میں جو بتانے لگا ہوں تو اس بات کو سمجھ جائیگا۔“

(397) ”ٹھیک ہے، خُداوند، میں اسے سمجھنا چاہتا ہوں۔“ اب میں اسے تھوڑا تصویری واعظ بناتا ہوں۔

(398) ”پس، ابراہام، تو اب یہاں آ جا، اور یہاں آ کر بیٹھ جا، اور پرندوں کو اڑاتا رہ۔“ پس وہ پرندوں کو ہانکتا رہا جب تک سورج غروب نہ ہو گیا۔

(399) اور پہلی بات آپ جانتے ہیں، خُدا اپنے آپ آیا۔ جب وہ نیچے آیا، تو ابراہام پر نیند چھائی ہوئی تھی۔ خُدا نے کہا، ”ابراہام، میں تجھے نیند میں بھیجنے جا رہا ہوں۔“

(400) اب قانون پرست دوستو، سنو۔ دیکھیں، خُدا ابراہام کو تصویر سے مکمل باہر لے گیا، اسکے ساتھ ابراہام کا کوئی تعلق نہیں تھا۔ اور اسی طرح وہ آپ کو لیتا ہے۔ آپ کہتے ہیں، ”اوہ، میں نے خُدا کو تلاش کیا۔“ آپ نے نہیں کیا۔

(401) خُدا نے آپکو تلاش کیا ہے، ”کوئی میرے پاس نہیں آ سکتا جب تک میرا باپ اُسے کھینچ نہ لے۔“ سمجھ؟

(402) خُدا آپکو ڈھونڈ رہا ہے، آپ خُدا کو نہیں ڈھونڈ رہے۔ آپ نے کبھی یہ نہیں کیا۔ آپ کی فطرت غلط ہے۔ آپ ایک سور ہیں۔ آپ اسکے علاوہ کچھ نہیں جانتے ہیں۔ آپ بس سوروں کے گلہ میں رہتے ہیں۔ آپ بس اتنا ہی جانتے ہیں۔ آپ اسے پسند کرتے ہیں۔ آپ بیڑ پیتے ہیں، اور ادھر ادھر گرتے رہتے ہیں، اور کسی دوسرے کی بیوی کے ساتھ گھومتے رہتے ہیں، اور ہر بُرائی کرتے ہیں جو آپ کر سکتے ہیں، بس اچھا لگتا ہے۔ ”اوہ، بھائی، ہم اچھا وقت گزار رہے ہیں!“ آپ سوچتے ہیں یہ اچھی بات ہے۔

(403) لیکن دیکھیں خُدا آپکے دل پر دستک دیتا ہے۔ [بھائی برتنم پلپٹ پر دستک دیتے ہیں۔ ایڈیٹر۔] یہ دستک ہے جو تبدیل کرتی ہے۔ آپ خُدا کو دستک نہیں دیتے ہیں، خُدا آپکو دستک دیتا ہے۔ آدم نے خُدا کے دل پر دستک نہیں دی، خُدا نے آدم کے دل پر دستک دی۔ اور آپ آدم کے فرزند ہیں۔ یہ درست ہے۔ اس سے پہلے آدم خُدا کا دوبارہ، بیٹا بنتا، خُدا نے اُسکے دل پر دستک دی۔ اس سے پہلے آپ خُدا کے بیٹے نہیں، خُدا آپکے دل پر دستک دیتا ہے۔

(404) پھر، ابرہام نیند میں چلا گیا۔ اور جب وہ سو گیا، تو کونسی چیز اُس نے پہلے دیکھی؟ ایک حقیقی ہولناک، خوفناک، اور خطرناک، تاریکی دیکھی۔ یہ موت ہے، جو پوری نسل انسانی پر چھائی ہوئی ہے۔ پھر اُس نے اس سے بدھکر ایک چیز دیکھی، اور اُس نے ایک تنور میں سے دھواں اُٹھتا ہوا دیکھا۔ اس سے پہلے دھواں ہو، آپکے پاس آگ ہونی چاہیے۔ یہی سبب ہے کہ میں ایمان رکھتا ہوں کہ دوزخ ایک جلتی ہوئی جگہ ہے، ٹھیک ہے۔

(405) اُس نے دکھایا، ہر ایک موت کے ماتحت ہے، اور ہم میں سے ہر ایک نے دوزخ میں جانا ہے، کیونکہ ہم گناہ گار ہیں۔

(406) اب، دیکھیں، اس سے آگے، اُس نے ایک روشنی دیکھی، سفید روشنی۔

(407) اور یہ چھوٹی سی، سفید روشنی تھی، یہ روشنی کیا ہے؟ سفید روشنی کیا تھی؟ یہ آگ کا ستون

تھا جو بنی اسرائیل کے آگے چلتا تھا۔ پس اسی آگ کے ستون کی ملاقات پلوس سے دمشق کی راہ پر ہوئی۔ اسی آگ کے ستون نے پطرس کو جیل سے نکلا۔ وہی آگ کا ستون آج رات یہاں موجود ہے۔

(408) یہ ابدی، ازلی خدا، قربانی کے ٹکڑوں کے درمیان خود چل پھر رہا تھا، (اوہ، میرے خدا) ہر ایک پر آگے پیچھے۔ ”اس طریقے سے میں کرنے جا رہا ہوں، ابرہام۔ مجھ پر غور کر، میں کیا کرنے جا رہا ہوں۔ میں یہاں ایک عہد باندھنے لگا ہوں۔ اور میں حلف اٹھاؤنگا، کہ، میں ایک نسل کے مطابق، ایک شفاعتی اٹھا کھڑا کرونگا۔ میں موت سے عہد باندھوں گا۔ اور میں موت کو جسم میں شکست دوں گا، کیونکہ اس کام کیلئے میں خود آؤنگا۔ ابرہام،“ کہا، ”تیری نسل کے وسیلے، ابرہام، آؤنگا، اور تو اپنی نسل کی وجہ سے، پوری دنیا کا باپ ہوگا۔ اور فقط تو ہی نہیں، بلکہ تیرے بعد، میں تیری نسل سے بھی یہ وعدہ کرتا ہوں۔“ وہ جانتا تھا کون ہوگا۔ نسلوں سے نہیں؛ دیکھ میں کیا کرنے لگا ہوں۔ ابرہام، میں یہ کام کرنے جا رہا ہوں۔ میں نے آدم پر بھروسہ کیا، اُس نے اسے توڑ دیا۔ بلکہ ہر ایک نے اپنا وعدہ توڑ دیا۔ اب میں یہ عہد اپنے ساتھ باندھوں گا، اور اپنی قسم کھاؤنگا، اور اسے قائم رکھوں گا۔“ آمین۔ آمین۔ آمین۔

(409) ہم کیا کرتے ہیں، جب ہم عہد باندھتے ہیں؟ میں کہتا ہوں، ”بھائی نیول.....“ اب تھوڑی دیر، اس پر غور کریں۔ میں کہتا ہوں، ”بھائی نیول، میں آپ کو بتاتا ہوں میں کیا کرونگا۔ اگر آپ کل رات..... سے منادی شروع کریں، اور اگلی رات سے لیکر، بدھ کی رات تک منادی کریں، اور بدھ سے لیکر، اگلے اتوار تک، میں منادی کرونگا۔“ [ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔ ایڈیٹر۔] ”کیا آپ یہ ایگریمنٹ کرتے ہیں؟“

(410) ”جی ہاں، جناب۔“

(411) اس طریقے سے ہم یہ کر لیتے ہیں۔ ”جاگ، لڑکے۔“ یہ بات ہے۔ امریکہ میں یہ ایک عہد ہے۔ اور اسی طرح ہم عہد باندھتے ہیں۔

(412) اب دیکھیں، جاپان میں کیسے عہد باندھتے ہیں؟ کہتے ہیں، ہم ایسا کرتے ہیں، ”آپ

فلاں فلاں کام کریں، اور میں فلاں فلاں کام کرونگا۔“ ہم نمک کی ایک چٹکی لیتے ہیں، کیونکہ نمک ایک ذائقہ ہے۔ اور ہم نمک لیتے ہیں، اور میں اُسے بھائی نیول پر پھینکتا ہوں، اور بھائی نیول نمک۔ نمک لیکر مجھ پر پھینکتے ہیں۔ اور عہد کے پابند ہو جاتے ہیں۔

(413) ڈیوڈ لیونگ سٹون نے ایک افریقی نیکرو سے کیسے عہد باندھا تھا؟ وہ گیا اور سردار سے ملا، تاکہ وہ وہاں جا کر، انجیل کی منادی اور باقی کام کر سکے۔ اور اُنہوں نے مے کا گلاس لیا۔ افریقہ میں نیکرو اسی طرح عہد باندھتے ہیں۔ اُنہوں نے مے کا گلاس لیا۔ اور نیکرو سردار نے اپنی نسیں کاٹیں، اور مے کے گلاس میں خون انڈیل دیا۔ اور ڈیوڈ لیونگ سٹون نے بھی اپنی نسیں کاٹیں، اور مے کے گلاس میں خون انڈیل دیا۔ اُنہوں نے اُسے ہلایا۔ لیونگ سٹون نے اُس میں سے آدھا گلاس پیا، اور نیکرو سردار نے اُس میں سے آدھا گلاس پیا۔ پھر اُنہوں نے ایک دوسرے کو، گھٹ پیش کئے۔ نیکرو چیف سے، ڈیوڈ لیونگ سٹون نے کہا، ”تجھے مجھ سے کیا چاہیے؟“

(414) اُس نے کہا، ”یہ سفید کوٹ جو تُو نے پہنا ہوا ہے۔“ پس لیونگ سٹون نے کوٹ اتارا اور نیکرو سردار کو دے دیا۔ اُس نے کہا، ”اب تجھے کیا چاہیے؟“

(415) اُس نے کہا، ”یہ مقدس نیزہ جو تیرے ہاتھ میں ہے۔“ کیونکہ، وہ جانتا تھا وہ اُسی کے ساتھ آگے بڑھ سکتا ہے۔ پس اُس نے وہ نیزہ لے لیا۔ اور وہ بھائی بن گئے، کیونکہ اُنہوں نے ایک عہد باندھ لیا تھا۔

(416) اور جیسے ہی وہ آگے گیا، تو قبیلے کے لوگ اُسے قتل کرنے کیلئے دوڑے، اُس نے مقدس نیزہ اٹھایا۔ اور جیسے ہی اُس نے یہ کیا، تو اُنہوں نے دیکھا اور اُنہوں نے کہا، ”اوہ، اوہ، ہم اس آدمی کو چھو بھی نہیں سکتے ہیں۔“ کیوں؟ ”کیونکہ یہ موعودہ بھائی ہے، حالانکہ یہ سفید ہے، اور ہم نے اسے پہلے کبھی نہیں دیکھا۔“ وہ تب تک نہیں جانتے تھے کہ وہ سیاہ ہیں جب تک اُنہوں نے اسے نہیں دیکھا تھا۔ اُنہوں نے اس سے پہلے کوئی گورا نہیں دیکھا تھا۔ ”لیکن وہ موعودہ بھائی تھا۔ اُس کے ہاتھ میں سردار کا نیزہ موجود تھا۔“

(417) حُداوند یسوع مسیح کے خون کو پینے کی، اور پاک روح کی قوت کی، آج، ہمارے پاس

یہ کتنی خوبصورت تصویر ہے! ہم یسوع کے نام میں آگے بڑھتے ہیں، اور جو اُس سے تعلق رکھتے ہیں اُنکے درمیان معجزے ہونگے۔ یہ چیف کا مقدس نیزہ ہے۔ دیکھیں، یہ کیسا عہد ہے؟

(418) مشرقی زمانے میں وہ اسے کیسے باندھتے تھے؟ وہ ایک دوسرے کے ساتھ، ایک حلف اُٹھاتے تھے۔ وہ جانور ذبح کرتے تھے، اور اُسے تقسیم کرتے تھے، اور ٹھیک درمیان میں کھڑے ہو جاتے تھے۔ اور دو آدمی تقسیم کئے ہوئے، جانور کے درمیان کھڑے ہو جاتے تھے۔ اور وہ ایک عہد باندھتے تھے۔ ”اگر میں اس میں ناکام ہو گیا، اگر میں اس کام میں فیل ہو گیا، اور یہ اور وہ کام نہ کر سکا، تو میرا بدن بھی اس مُردہ جانور کی طرح ہو جائے۔ تو میرا بدن بھی اس مُردہ جانور کی طرح ہلاک ہو جائے۔“ اور جب وہ ایسا کر لیتے ہیں، اور اسکے درمیان کھڑے ہو کر، وہ عہد باندھ لیتے ہیں؛ تو وہ ایک حلف اُٹھاتے ہیں، اور ایک قسم کھاتے ہیں کہ وہ اس پر قائم رہیں گے۔ اور پھر وہ ایک کاغذ کو، ایک ساتھ پھاڑتے ہیں، اور ایک حصہ، ایک آدمی کو دیا جاتا ہے، اور دوسرا حصہ دوسرے آدمی کو دیا جاتا ہے۔ اور پھر وہ خاص وقت پر ملتے ہیں۔ اگر وہ اس عہد کو پورا کرنے میں ناکام ہیں تو انہیں موت کے گھاٹ اتار دیا جائیگا؛ اور وہ اُن مُردہ جانوروں کی مانند ہو جائیں گے۔ ٹھیک ہے۔

(419) کیا آپ نے غور کیا تین جانور ہیں؟ کامل؛ بڑہ، بکری، تین میں مکمل قربانی ہے۔ بڑہ کیا تھا..... تمری کیا تھی؟ اور دو قمریوں کا مطلب کیا تھا؟ دو قمریوں کی قربانی میں۔ میں، دونوں شفا اور نجات موجود ہیں..... وہ ان میں سے گزار۔ سمجھے؟ کفارے مختلف طریقے سے ہوتے تھے، لیکن شفا مسلسل ایک جیسی رہی ہے، اور نجات بھی مسلسل یکساں چلتی رہی۔ دو قمریوں کو، تقسیم نہیں کیا جاتا تھا، اسکا مطلب ہے، دونوں کی نمائندگی تھی۔ نجات..... ”اُسکے مار کھانے سے ہم نے شفا پائی۔ ہماری خطاؤں کی خاطر وہ گھال کیا گیا۔ اور اُسکے مار کھانے سے ہم نے شفا پائی۔“ انہیں ایک طرف رکھ دیا، تقسیم نہیں کیا۔ لیکن عہد کیلئے، جانور کا حصہ (اُن تینوں کا) حصہ کاٹا گیا۔ آپ سمجھ گئے ہیں؟ اور جب انہوں نے یہ کیا، تو انہوں نے پھاڑ کر اپنا عہد باندھا۔

(420) پس غور کریں خُدا ابرہام کو کیا بتا رہا تھا: ”کلوری پر، تیری نسل کے مطابق، کلوری پر کیا ہوگا۔ تجھ میں سے اضحاق آئیگا، اور اضحاق میں سے یعقوب، اور فلاں فلاں آئیگا، اور یعقوب سے

یوسف آریگا، اور یوسف سے، فلاں فلاں، فلاں فلاں، اور فلاں فلاں، جانشین آریگا، پھر، آخر میں، وہ راستہ باز بیچ آریگا۔“ وہ.....

(421) وہ، یہاں سے گزرا، اور کہا ہمارا خُداوند اُس قوم سے نکلا جو نہیں جانتی تھی۔ اور جسکے حق میں موسیٰ نے کہانت کا کوئی ذکر نہیں کیا، ہمارا خُداوند یہوداہ کے قبیلے میں سے پیدا ہوا۔“ نہ کہ لاوی میں سے آیا، کیونکہ وہ جسمانی شریعت پسند تھے۔ مگر ہمارا خُداوند یہوداہ میں سے آیا۔ تعریف ہو! آپ یہاں پر ہیں۔ یہ وعدہ کیا گیا تھا!

(422) اب ذرا دھیان سے سنیں، ہم ختم کرنے لگے ہیں۔ کلوری کے مقام پر، خُدا نیچے آیا اور اپنے بیٹے کے بدن کو لیا، جس میں وہ رہتا تھا، اور کلوری پر اُس بدن کو چاک کر دیا۔ اُسکا لہو بہہ رہا تھا، زخمی تھا، گھائل تھا، اور اُسے نیزہ مار کر چاک کر دیا گیا، اور اُسکا خون بہہ نکلا۔ اور اُس نے کہا، ”اے باپ، میں اپنی روح تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں۔“ اُس نے اپنا سر جھکا لیا۔ اور زمین ہل گئی، اور بجلیاں چمکنے لگیں، اور گرجنے گرجنے لگیں۔ اور خُدا نے اپنا ابدی عہد لکھا۔

(423) اور ہفتے کے پہلے دن، اُس نے اپنے بدن کو قبر میں سے زندہ کر لیا، اور اُسے آسمان پر لے گیا، اور وہ وہاں یادگاری کیلئے، بیٹھا ہوا ہے، اور ایک کامل؛ سردار کاہن کی صورت میں سدا کیلئے موجود ہے۔ اور اُس بدن کے چاک ہونے کے بعد، جو روح اُس میں سے نکلی اُسے واپس کلیسیا میں بھیج دیا۔ اور اس کلیسیا کے پاس وہی روح ہے جو اُس بدن میں تھی، ورنہ جی اُٹھنے کے وقت انکا سکرم نہیں ہوگا۔ کیونکہ دونوں حصے مکمل طور سے ایک دوسرے کے ساتھ ملنے چاہئیں۔ اور اگر اس چرچ میں پوری طرح سے وہ روح نہیں ہے، جو مسیح میں تھی، تو آپ رتیچر میں نہیں جائیں گے۔

(424) یہ ابدی عہد ہے، بھائی۔ اپنے آپ کی، تلاش کریں، آپکے دل میں کیا ہے۔ خُداوند سے پیار کریں۔ اپنی نجات کے بارے میں پُر یقین ہو جائیں۔ اسکے لئے مزید موقع نہ لیں۔ آپ جو ا کھیل رہے ہیں۔ اوہ، آپ، بلکہ ہم امریکی لوگ، جو ا کھیلنا پسند کرتے ہیں لیکن نجات میں جو امت کھیلیں۔ آپ کو یقین ہونا چاہیے آپ ٹھیک ہیں۔ اسلئے نہیں کہ آپ چرچ سے جڑ گئے ہیں، بلکہ آپ نے حقیقت میں نیا جنم پایا ہے، اور مسیح آپکے اندر، رُوح القدس کی صورت میں آ گیا ہے۔

(425) اب، میں ختم کر رہا ہوں، اور، یہ اعزازی بات ہے۔ ہمیں اس بات کیلئے کتنا خوش ہونا چاہیے، کہ ہم اُسی روح کو اپنے درمیان دیکھ رہے ہیں، جو یسوع مسیح میں تھی، اور وہی کام ہو رہے ہیں جو اُس نے تب کئے تھے جب وہ زمین پر تھا! ہمیں کتنا خوش ہونا چاہیے!

اب آئیں اپنے سروں کو جھکاتے ہیں، اور ہم دعا کرتے ہیں۔

(426) پس خُداوند، یہ دن اچھا گزرا ہے۔ حالانکہ، میں ہمیشہ یہ محسوس کرتا ہوں، میں فیل ہوں۔ میں ٹھیک طریقے سے تجھے پیش نہیں کر پاتا ہوں، خُداوند۔ میں دعا کرتا ہوں تُو میرے ان نالائق طریقوں کو معاف کر دینا۔ اوہ، میں تیرے حضور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں، اور رحم کا طلبگار ہوں، یہ جانتا ہوں کہ وہاں آسمان پر، خُدا کے دہنے ہاتھ ایک عظیم سردار کا ہن کھڑا ہوا ہے، جو ہارون کے نمونے پر نہیں، شریعت اور قانون پسند اور باقی چیزوں کے نمونے پر نہیں بنایا گیا۔ بلکہ وہ خُدا کے فضل کی وجہ سے وہاں مقرر کیا گیا اور مستقبل کو، دنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے دیکھا، اُس نے مجھے دنیا میں دیکھ لیا تھا، اور خُدا کی بادشاہی میں مجھے واپس لانے کیلئے، میرے گناہوں کی خاطر مولا۔ اے باپ، میں اس بات کیلئے، تیرا شکر یہ ادا کرتا ہوں۔

(427) پس، یہ روح جو تیرے لوگوں میں بادشاہی کر رہی ہے ابدی ہے بالکل جیسے خُدا ابدی ہے۔ ”پس میں انہیں ابدی زندگی، ہمیشہ کی زندگی، اور ازلی زندگی دیتا ہوں، اور یہ کبھی ہلاک نہیں ہوں گے۔“ اور عدالت کے دن، یہ وہاں کھڑے نہیں ہوں گے۔ انکی عدالت ہو چکی ہے۔ یہ جلال میں آچکے ہیں۔ ”اگر یہ زمینی خیمہ گرایا جاتا ہے، تو دوسرے جہان میں ہمارا ایک اور انتظار کر رہا ہے۔“ خُداوند، اُسکے لئے تیرے شکر گزار ہیں۔

(428) اب میں دعا کرتا ہوں، اگر آج رات یہاں کوئی ہے، جس نے عہد کا خون نہیں پیا، جو نہیں جانتا اسکی کیا اہمیت ہے، جو نہیں جانتا نئے جنم کی کیا اہمیت ہے، تاکہ ہر بھائی، ہر بہن اپنے دل کے ساتھ مسیح کی سنگت میں آجائے، کاش ایسے لوگ مسیح کو ابھی قبول کر لیں، ہم انتظار کرتے ہیں اور انہیں موقع دیتے ہیں۔ اور آج کے دن، ہماری یہ دعا ہے کہ انجیل کی ٹھیک روشنی کے ہم نمائندے بن جائیں۔ ہم یہ دعا، مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔

(429) جبکہ ہمارے سر جھکے ہوئے ہیں، تو کیا یہاں کوئی ایسا شخص موجود ہے جو مسیح کیلئے اپنے ہاتھ اٹھائے گا، اور کہے گا، ”خُدا کے مسیح، مجھ پر رحم کر۔ مجھے، اپنے نلکے نوکر کی طرح قبول کر لے، اب میں اپنے دل سے پاک روح کو قبول کرتا ہوں۔ اور مجھے وہ محبت اور ضمانت بخش دے جسکی حقیقت میں مجھے ضرورت ہے۔“؟ اگر آپ کو یہ نہیں ملی، تو کیا آپ اپنے ہاتھ اُسکی طرف اٹھا کر، کہیں گے، ”اے خُداوند، یہ اس بات کا نشان ہے کہ میں اسکا خواہشمند ہوں۔“؟ کیا آپ اپنے ہاتھ اٹھائیں گے؟ پیچھے کی طرف ایک خاتون ہے، خُدا آپکو برکت دے۔ جناب، خُدا آپکو برکت دے۔ آپکو مبارک ہو، جناب۔ خُدا آپکے ساتھ ہو۔ یہ اچھی بات ہے۔ یہاں پر یہ آخری آدمی ہے، میرے بھائی، خُدا آپکو برکت دے۔ کیا کوئی اور ہے، بس ختم کرنے سے پہلے، تھوڑی دیر اور انتظار کرتے ہیں۔ وہاں پیچھے خُدا آپکو برکت دے، بیٹا۔ کوئی اور ہے؟

(430) ”میری تمنا ہے۔ میں خواہشمند ہوں، خُداوند خُدا۔ تُو میرے دل کو جانتا ہے۔ تُو جانتا ہے میرے ذہن میں کیا ہے۔ تیرا، ”یعنی خُدا کا روح دو دھاری تلوار سے بھی زیادہ تیز ہے، اور بند بند اور گودے گودے کو جدا کر کے گزر جاتا ہے، اور دلوں کے خیالوں کو پرکھ لیتا ہے۔“ اس کے بارے میں سوچیں۔ وہ آپکے خیالوں، اور ارادوں کو جانتا ہے۔

(431) کیا آپ اپنا ہاتھ اٹھائیں گے؟ اور کہیں گے، اے خُدا، ٹھیک اسی گھڑی، مجھ پر رحم کر۔ میں۔ میں تجھے بتانا چاہتا ہوں کہ میں غلط ہوں، مجھے احساس ہو گیا ہے، اور میں ٹھیک ہونا چاہتا ہوں۔“ ٹھیک ہے، جبکہ ہمارے سر جھکے ہوئے ہیں، تو ہم دعا کرتے ہیں، تھوڑی دیر سوچیں۔ ہمیں اس کام کیلئے جلدی نہیں کرنی چاہیے۔

زمانوں کی چٹان میں، میرے لئے دراڑ ہے،

مجھے اپنے آپ میں چھپالے،

پانی اور خون کو،

اپنے پہلو سے بہنے دے.....

گناہوں کے لئے ڈبل..... (ڈبل علاج ہے، اُس نے اسکی قسم کھائی ہے، دو چیزیں

بدل نہیں سکتی ہیں۔)

مجھے غضب سے بچا اور مجھے پاک بنا۔

جب کہ میں کھینچا.....

(432) اے خُداوند، یہ بخش دے تاکہ ہم جان جائیں کہ یہ سانسیں جو ہم لے رہے ہیں ختم ہو رہی ہیں۔ ہم نہیں جانتے ہمارے پاس یہ اور کتنی بچی ہیں۔ یہ سب کچھ تیری عظیم مصلحت کے وسیلے ہے۔ یہ تیری طرف سے مقرر ہے۔ اوہ، ہم پر رحم کر۔ اور جنہوں نے اپنے ہاتھ اٹھائے ہیں، خُداوند، اب اُنکا ذکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ تُو اُن میں سے ہر ایک کو جانتا ہے۔ لیکن میں یہ دعا اُنکی شفاعت کیلئے کر رہا ہوں۔ میں دعا کرتا ہوں کہ تُو اُنکے دلوں میں سے، اس مذمت کو دُور کر دے، تاکہ وہ اب تیرے تخت کے سامنے، دلیری سے آسکیں؛ اور خُدا کے تخت کے سامنے دلیری سے چلیں، اور اپنے خُدا کی سعادت کا دعویٰ کریں۔ اسی وجہ سے تُو نے انہیں ہاتھ اٹھانے پر مجبور کیا ہے۔ یہ خود یہ کام نہیں کر سکتے تھے۔ اور میری دعا ہے، اے خُدا، تُو انہیں یہ یسوع کے نام بخش دے۔ آمین۔

.....میں خود تجھ میں؛

دیکھیں، اب صرف اُسکی ستائش کریں۔

پانی دے اور..... (اوہ، میرے خدایا!)

تیرے زخمی پہلو سے وہ بہہ نکلا

گناہ کے دوہرے علاج کیلئے،

غضب سے بچا اور مجھے پاک بنا۔

(433) اب کتنے لوگ بہت زیادہ اچھا محسوس کر رہے ہیں؟ اپنے ہاتھ اٹھا کر، کہیں، ”خُداوند کی

حمد ہو!“ [جماعت کہتی ہے، ”خُداوند کی حمد ہو!“۔ ایڈیٹر۔] اوہ، وہ کمال ہے! اوہ!

چشمہ پر جگہ ہے۔ کیا آپ کو یہ آتا ہے، بہن گیرٹی؟ آئیں۔ کتنے اس گیت کو پسند کرتے ہیں؟ اب

تھوڑی دیر میں، ہمارے ہاں پتھروں کی عبادت ہونے والی ہے۔ (کیا آپ لوگوں کو پتھرسے دینے

جار ہے ہیں؟) ٹھیک ہے۔

.....جگہ ہے، جی ہاں، جگہ ہے،

تیرے لئے چشمہ پر جگہ ہے؛

جگہ ہے، جگہ ہے.....

(434) ٹھیک ہے۔ جو پتسمے کے امیدوار ہیں، مرد اس طرف والے کمرے میں چلے جائیں،

اور خواتین اس طرف چلی جائیں، ٹھیک ہے، وہ لوگ جو ہمارے مبارک خُداوند کے نام میں پتسمہ لینے والے ہیں۔

.....تیرے لئے اچھا ہے،

تیرے لئے چشمہ پر جگہ ہے؛

خُدا میرے ساتھ بہت بھلا رہا ہے،

تیرے لئے چشمہ پر جگہ ہے۔

(435) اب ہر ایک:

جگہ ہے، جگہ ہے، جی ہاں، چشمہ پر جگہ ہے،

تیرے لئے چشمہ پر جگہ ہے؛

اوہ، جگہ ہے، جگہ ہے، جی ہاں، جگہ ہے،

تیرے لئے چشمہ پر جگہ ہے۔

(436) اوہ، مجھے یہ پرانہ گیت پسند ہے۔ کیا آپ کو نہیں؟

تیرے لئے چشمہ پر جگہ ہے؛

اوہ، جگہ ہے، جگہ ہے، بہت ساری جگہ ہے،

چشمہ پر جگہ ہے۔

(437) دیکھیں، اب ایڈلر چلے گئے ہیں، تاکہ پتسمے کی تیاری کروائیں، تو میں جماعت کے

سامنے کچھ بیان کرنا چاہتا ہوں، اور میں ڈیکنوں سے پوچھنا چاہوں گا، کیا وہ کمرے میں میری آواز سن

سکتے ہیں، جب وہ تیاری کر لیں، تو مجھے آکر بتادیں، تاکہ ہم مائکروفون ہٹادیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ آپ سب یہ دیکھیں۔ بس دس منٹ اور لگیں گے، اور پھر چرچ برخواست ہو جائیگا۔

(438) اب میں آپ کے لئے مقدس کلام کو پڑھنا چاہتا ہوں۔ میں اعمال کی کتاب میں سے کچھ پڑھنا چاہتا ہوں۔ اور میں اعمال کی کتاب کے دوسرے باب کی بارہویں آیت سے شروع کرنا چاہتا ہوں۔

(439) اب، میں چاہتا ہوں آپ مقدس لوقا، یا مقدس متی کے سولہویں باب پر بھی غور کریں، میرا خیال ہے یہی ہے، جب یسوع پہاڑ سے نیچے آ رہا تھا۔ وہ..... اُس نے اپنے شاگردوں سے پوچھا، ”لوگ مجھ ابن آدم کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟“

(440) ”کچھ کہتے ہیں، تُو ایلیاہ ہے۔ اور کچھ کہتے ہیں تُو۔ تُو نبی ہے۔ اور کچھ کہتے ہیں تُو یہ ہے یا کوئی اور ہے۔“

(441) اُس نے کہا، ”لیکن تم کیا کہتے ہو میں کون ہوں؟“

(442) اور پطرس نے کہا، ”تُو زندہ خُدا کا بیٹا مسیح ہے۔“ کیا یہ ٹھیک ہے؟

(443) یسوع نے کہا، ”مبارک ہے تو، شمعون بر یوناہ، کیونکہ خون اور گوشت نے یہ بات تجھ پر ظاہر نہیں کی ہے۔ تُو نے یہ سیمیری سے نہیں سیکھی ہے۔ تُو نے یہ کسی انسان سے نہیں سیکھی ہے۔“ کہا، ”بلکہ میرے آسمانی باپ نے یہ بات تجھ پر ظاہر کی ہے۔ اور میں کہتا ہوں کہ تُو پطرس ہے۔ اور اس پتھر پر میں اپنی کلیسیا بناؤں گا۔ عالم ارواح کے دروازے اُس پر غالب نہیں آئیں گے۔ اور میں تجھے آسمان کی بادشاہی کی کنجیاں دوں گا۔“ کیا یہ سچ ہے؟ ”اور جو کچھ تُو زمین پر کھولیگا، میں آسمان پر کھولوں گا۔ جو کچھ تُو زمین پر باندھے گا، میں آسمان پر باندھوں گا۔“ کیا اُس کا یہی مطلب تھا؟ کیا اُس نے یہ نہیں کہا تھا۔ دیکھیں، وقت گزرتا گیا، اب، پطرس کے پاس بادشاہی کی کنجیاں تھیں۔

(444) اب، آپ کیتھولک لوگ، یہ سوچتے ہیں، اور آپ کہتے ہیں، ”کیتھولک کلیسیا پطرس پر تعمیر کی گئی ہے۔“ ٹھیک ہے، ہم دیکھتے ہیں۔ ”اُنکے پاس کنجیاں تھیں۔ کیا کیتھولک چرچ کے پاس ابھی تک کنجیاں ہیں۔“

(445) آئیں دیکھتے ہیں پطرس نے کنجیوں کے ساتھ کیا کیا، دیکھیں، پھر ہم اس بات کو پکڑ پائیں گے۔ بائبل کہتی ہے، پطرس اور باقی رسولوں سے کہا گیا، ”تم پوری دنیا میں جاؤ۔ جنکے گناہ تم معاف کرو گے، اُنکے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ جنکے گناہ تم قائم رکھو گے، اُنکے قائم رہیں گے۔“ پس، میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ..... ہو سکتا ہے کوئی میری بات کو سمجھ نہ سکے۔ یسوع نے رسولوں سے کہا، ”جنکے گناہ تم معاف کرو گے، میں بھی اُنکے معاف کر دوں گا۔ اور جنکے گناہ تم معاف نہیں کرو گے، بلکہ قائم رکھو گے، تو میں بھی اُنکے گناہ قائم رکھوں گا۔“ یسوع نے یہ کہا تھا۔

(446) اب کیتھولک چرچ کو اسکے مطابق دیکھیں۔

(447) آئیں دیکھتے ہیں رسولوں نے یہ کام کیسے کیا۔ پھر جب ہم دیکھ لیتے ہیں کہ انہوں نے کیسے کیا تھا، تو پھر ہمیں بھی بالکل اُسی طرح کرنا چاہیے۔ اب آئیں دیکھتے ہیں۔

(448) یہ یسیتی کوست کا دن تھا۔ چرچ کا افتتاح ہو رہا تھا۔ وہ سب بالا خانہ میں تھے۔ کچھ مرد باہر آئے، اور مختلف زبانیں بولنی شروع کر دیں۔ دیکھیں؟ آسمان کے نیچے ہر ایک زبان کی وہاں نمائندگی ہو رہی تھی۔ اور، انگلش بھی وہاں موجود تھی۔ آسمان کے نیچے بولی جانے والی ہر زبان وہاں موجود تھی، اُس دن کوئی زبان بولی جا رہی تھی۔ تھوڑا آگے بڑھیں تو بہت ساری زبانیں وہاں تھیں، اور کیسے وہاں کریتی اور اجنبی، اور روم کے پیروکار تھے، اور۔ اور۔ اور عربی تھے، اور باقی سب بول رہے تھے اور میگنی۔..... اب، وہ نامعلوم زبانیں نہیں بول رہے تھے۔ وہ لوگوں میں بولی جانے والی زبانیں بول رہے تھے۔ نہ معلوم زبانیں نہیں، بلکہ سمجھی جانے والی زبانیں بول رہے تھے۔ گناہ گار، اور بے ایمان لوگ، اُس بات کو سمجھ رہے تھے جو کچھ وہ کہہ رہا تھا۔ ”ہم اپنی زبان کیسے سن رہے ہیں یہ۔ یہ تو ہماری مادری زبان ہے؟“

(449) اب غور کریں۔ یہاں ایک سوال اُٹھتا ہے۔ دیکھیں، ”کچھ نے ٹھٹھا کر کے کہا۔“ یہ بارہویں آیت ہے، ٹھیک ہے۔

اور سب حیران ہوئے، اور..... گھبرا کر، ایک دوسرے سے کہنے لگے، یہ کیا ہوا چاہتا ہے؟ اور بعض نے ٹھٹھا کر کے کہا، یہ تو..... تازہ مے کے نشے میں ہیں۔

(450) لوگوں نے اُنکا مذاق اڑایا۔ دیکھیں، وہ کیا کر رہے تھے؟ وہ شرابی آدمیوں کی طرح لڑکھڑا رہے تھے، جیسے شرابی آدمی کرتے ہیں۔ وہ نہیں جانتے تھے، وہ کیا کہہ رہے ہیں، بلکہ اُس زبان میں لوگوں کو کلام سنار ہے تھے جس زبان کو وہ جانتے تک نہیں تھے، لیکن لوگ سمجھ رہے تھے۔ پس غور کریں؟ ٹھیک ہے۔

بعض نے..... ٹھٹھا کر کے کہا، یہ تو تازہ مے کے نشے میں ہیں۔ یہ کیسی حرکتیں کر رہے ہیں۔
بعض نے، ٹھٹھا کر کے کہا، یہ..... فل نشے میں.....

”لیکن پطرس.....“ دھیان سے، بھائی! تیرے پاس کنجیاں ہیں۔

لیکن پطرس، اُن گیارہ کے ساتھ کھڑا ہوا، اور اپنی آواز بلند کر کے، اُن سے کہا،.....
اب، یاد رکھیں، یہ کلیسیا کا پہلا افتتاح ہے۔

..... اے یہودیوں، اور..... اے یروشلیم کے سب رہنے والو، یہ جان لو، اور کان لگا کر میری باتیں سنو:

کہ جیسا تم سمجھتے ہو، یہ نشہ میں نہیں، کیونکہ ابھی پہر ہی دن چڑھا ہے۔
کیونکہ ابھی شراب خانے کھلے نہیں ہیں۔ سمجھے؟

..... خُدا فرماتا ہے، کہ آخری دنوں میں ایسا ہوگا، میں اپنے روح میں سے ہر بشر پر ڈالوں گا: اور تمہارے بیٹے اور..... تمہاری بیٹیاں، نبوت کریں گی، اور تمہارے جوان رویا، اور تمہارے بڑھے خواب دیکھیں گے:

بلکہ میں اپنے بندوں اور..... اپنی بندیوں پر بھی اُن دنوں میں اپنے روح میں سے ڈالوں گا:..... اور وہ نبوت کریں گی:

اور میں اوپر آسمان پر عجیب کام، اور نیچے زمین پر نشانیاں؛.....
دیکھیں، اب پطرس منادی کر رہا ہے، اور ایک چابی گھما رہا ہے۔
..... یعنی خون،..... اور آگ،..... اور دھوئیں کا بادل:

سورج تاریک اور،..... چاند خون ہو جائیگا، پیشتر اس سے کہ خُداوند کا عظیم اور جلیل دن آئے:

اور یوں ہوگا، جو خُداوند کا نام لیگا نجات پائے گا۔

اے اسرائیلیوں، یہ باتیں سنو؛ کہ یسوع ناصری، ایک شخص تھا جس کا خُدا کی طرف سے ہونا تم پر آپ معجزوں اور عجیب کاموں اور نشانوں، سے ثابت ہوا..... جو خُدا نے اُسکی معرفت تم میں دکھائے،..... چنانچہ تم..... آپ ہی جانتے ہو:

کیا یہ تنبیہ ہے؟ آپ کو معلوم ہے، اُس کے پاس کنجیاں تھیں۔ اور.....

جب وہ، خُدا کے مقررہ انتظام اور علم سابق کے موافق پکڑوایا گیا،.....

آپ یہاں پر ہیں۔ کیسے وہ اس سے بچ سکتا تھا؟ کیونکہ خُدا نے اسی طریقے سے مقرر کیا تھا۔ سمجھے؟ یہ خُدا کا علم سابق ہے!

(451) [ایک بھائی کہتا ہے، ”تیار ہی ہے؟“۔ ایڈیٹر۔] تھوڑی دیر ہے۔ انہیں بتائیں، تھوڑا

سما صبر کریں، تب تک میں کلام پڑھتا ہوں۔

..... تم نے، بے شرع لوگوں کے ساتھ، اُسے مصلوب کروا کے مار ڈالا:

لیکن خُدا نے موت کے بندھن کو کھول کر، اُسے جلایا: کیونکہ ممکن نہ تھا..... کہ وہ اُسکے قبضہ میں

رہتا۔

کیونکہ داؤد اُسکے حق میں کہتا ہے، میں خُداوند کو ہمیشہ اپنے سامنے دیکھتا ہوں..... وہ میری ذہنی

طرف ہے، تا کہ مجھے جنبش نہ ہو:

اسی سبب سے میرا دل خوش ہوا، اور میری جان شاد؛ بلکہ..... میرا جسم بھی امید میں بسا رہیگا:

اسلئے تو میری جان کو عالم ارواح میں نہیں چھوڑیگا، اور نہ اپنے مقدس کے سرنے کی نوبت پہنچنے

دیگا۔

تُو نے مجھے..... مجھے۔ مجھے زندگی کی راہیں، بتائیں؛ اور پس تو مجھے اپنے دیدار کے باعث خوشی

سے بھر دیگا۔

اے مردو بھائیو، میں قوم کے بزرگ داؤد کے حق میں تم سے دلیری سے کہہ سکتا ہوں،..... کہ وہ

موا اور دفن بھی ہوا، اور اُسکی قبر آج تک..... ہم میں موجود ہے۔

پس نبی ہو کر، اور یہ جان کر کہ خُدا نے مجھ سے قسم کھائی ہے.....
میں نے ابھی ابھی اسکی منادی کی ہے۔

..... کہ تیری نسل سے۔ سے، وہ..... کہ تیری نسل سے، وہ مسیح کو اُٹھا کھڑا کرے گا اور تیرے تخت
پر بٹھائے گا؛

بس یہ وہی بات ہے جو میں نے منادی میں بتائی تھی۔ پطرس اسی بات کی منادی کر رہا ہے۔
اُس نے پشتگوئی کے طور پر (نبی نے یہ چیز پہلے ہی دیکھ لی تھی۔) مسیح کے جی اُٹھنے کا ذکر کیا، کہ نہ
وہ عالم ارواح میں چھوڑا گیا، نہ اُسکے جسم کے سڑنے کی نوبت پہنچی۔
اسی یسوع کو خُدا نے جلایا، جسکے ہم گواہ ہیں۔

پس خُدا کے دہنے ہاتھ سے، سر بلند ہو کر..... دہنے ہاتھ سے، سر بلند ہو کر، اور باپ سے وہ.....
رُوح القدس حاصل کر کے، جسکا..... وعدہ کیا گیا تھا، اُس نے یہ نازل کیا جو تم سیکھتے اور سنتے ہو۔
کیونکہ داؤد تو آسمان پر نہیں چڑھا، (نبی): لیکن وہ خود کہتا ہے، کہ خُداوند نے میرے خُداوند
سے کہا، میری وئی طرف بیٹھ،

جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کی چوکی نہ کر دوں۔
پس (اسے سنیں) اسرائیل کا سارا گھرانہ یقین جان لے، کہ خُدا نے اُسی یسوع کو، جسے تم
نے..... مصلوب کیا، خُداوند بھی کیا اور مسیح بھی۔

پس یہ طے ہو گیا ہے، کیا نہیں ہوا؟
جب اُنہوں نے یہ سنا، اُن گناہگاروں نے، تو اُنکے دلوں پر چوٹ لگی، اور پطرس..... اور.....
اور پطرس اور..... باقی..... رسولوں سے کہا، کہ اے مردوں اور بھائیو، ہم کیا کریں؟

(452) ٹھیک ہے۔ آپ یہاں پر ہیں۔ اُسکے پاس کیا تھا؟ چابی، بادشاہی کی چابی۔ بادشاہی
کہاں ہے؟ یہ آپکے اندر ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ پاک روح خُدا کی بادشاہی ہے۔ ہم یہ جانتے ہیں۔ ہم
بادشاہی میں، بطور رعایا اور نمائندے پیدا ہوتے ہیں۔ دیکھیں۔ اُسکے پاس اُسکی چابیاں تھیں۔ ”اب
تُو اُنکے ساتھ کیا کرنے لگا ہے؟“ اور یہاں پہلی مرتبہ دروازہ کھولا گیا تھا۔

(453) دیکھیں، پہلی بار، اُس مناد سے سوال پوچھا گیا، جسکے پاس چابی تھی۔ میں ایمان رکھتا ہوں، اگر وہ کہتا، ”اپنے سر کے بل کھڑے ہو جاؤ۔“ تو یہ مستند بات ہو جاتی۔

(454) ”جو کچھ تم زمین پر باندھتے ہو، میں آسمان پر باندھ دوں گا۔“ ٹھیک ہے۔ ”جو کچھ تُو کہے، میں بھی وہی کہوں گا۔ تیرے پاس چابی ہے۔“ ٹھیک ہے۔ اُس نے دروازے میں چابی لگا دی۔

..... تم کیا کرنے لگے ہو؟ اے مرد اور بھائیو، ہم کیا کریں؟

جب اُنہوں نے یہ سنا، تو اُنکے دلوں پر چوٹ لگی، اور کہا..... اے مرد اور بھائیو،.....

..... پطرس نے اُن سے کہا، تو بہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک گناہوں کی معافی کیلئے، یسوع مسیح

کے نام پر بپتسمہ لے تو تم رُوح القدس انعام میں پاو گے۔

اسلئے کہ یہ وعدہ تم، اور تمہاری اولاد، اور اُن سب دُور کے لوگوں سے بھی ہے، جنکو خُداوند ہمارا

خُدا اپنے پاس بلائیگا۔

یہ بات ہمیشہ کیلئے طے ہو گئی تھی۔ اور کسی بھی وقت،، اور کبھی بھی، اور کسی بھی شخص نے اس کی مخالفت نہیں کی تھی۔

(455) لیکن جب کیتھولک چرچ آیا، تو، اُس نے غوطے کی بجائے چھڑکاؤ شروع کر دیا۔ اور

یسوع نام کی بجائے، اُنہوں نے، ”باپ، بیٹا، اور رُوح القدس کہنا شروع کر دیا۔“ بائبل میں اسکی تعلیم کبھی نہیں دی گئی تھی۔

(456) اُس وقت سے لیکر، ہر ایک شخص، یسوع مسیح کے نام میں غوطے کا بپتسمہ دیتا تھا۔ اور کچھ

نے یوحنا اصطباغی سے غوطے کا بپتسمہ لیا ہوا تھا، جس نے یسوع کو بپتسمہ دیتا تھا، اور پولس نے اُنہیں

بتایا وہ اس طرح رُوح القدس حاصل نہیں کر سکتے ہیں۔ اس سے پہلے وہ رُوح القدس حاصل کریں، وہ

واپس جائیں، اور دوبارہ، یسوع نام میں بپتسمہ لیں۔ کتنے اس حوالے کو جانتے ہیں؟ اعمال، اُنیں

باب ہے۔ آپ یہاں پر ہیں۔ کیونکہ آسمان کی بادشاہی پر اس طریقے سے، یسوع مسیح کے عہد کے

وسیے مہر لگائی گئی تھی، اور یہی آسمان پر مستند ہے۔

..... تو بہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک گناہوں کی معافی کیلئے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے،..... تو

تم رُوح القدس انعام میں پاؤ گے۔

اسلئے کہ، یہ وعدہ تم، اور تمہاری اولاد،..... اور اُن سب دُور کے لوگوں سے بھی ہے، جنکو خُداوند ہمارا خُدا اپنے پاس بلائیگا۔

آمین۔ آمین ہم دعا کرتے ہیں۔

(457) خُدا باپ، آج رات، اُمیس سوا اور کچھ سال گزر چکے ہیں، اور ابھی تک انسانی دل ایمانداری اور دیانتداری سے خُدا کیلئے چلا رہے ہیں، جیسے بچے اپنی ماں کے دودھ کیلئے چلاتے ہیں۔ ہم تجھ سے پیار کرتے ہیں، خُداوند۔ ہم تیرے بغیر نہیں رہ سکتے ہیں۔ جیسے داؤد نے کہا ہے، ”جیسے ہرنی پانی کے نالوں کو ترستی ہے، میری روح تیرے لئے ترستی ہے۔“ اُسے پانی چاہیے، ورنہ وہ مر جائے گی۔

(458) اور، اے باپ، ہم نے ان حوالوں کو، آگے پیچھے جانچا ہے۔ ان میں کوئی بھی اختلاف نہیں ہے، لیکن ہم آج سمینریوں کو، اور تھیولوجی کے طلباء کو دیکھتے ہیں، وہ تو بس انسانی احکام کی منادی کر رہے ہیں نہ کہ خُدا کے حکموں کی۔ پس، اے خُداوند، ہم ان آدمیوں کو حقیر نہیں جانتے، بلکہ اُن باتوں کو حقیر جانتے ہیں جن کی یہ تعلیم دیتے ہیں۔ اسلئے، اے خُداوند، ہم تجھ سے التجا کرتے ہیں کہ وہ ہمارے بھائی بن جائیں۔ پس ہم سب مل کر دعا کرتے ہیں تُو اُن کی غلطیاں معاف کر دے۔ اور ہم دعا کرتے ہیں کہ پس وہ بھی کلام میں آجائیں، اسے پڑھیں، اُس طرح سے نہیں جیسے سمینری نے سکھایا ہے، بلکہ اُس طریقے سے اسے پڑھیں جس طریقے سے خُدا نے اسے لکھا ہے۔

(459) اے خُدا، اب، ہم ان کیلئے دعا کرتے ہیں، جو امیدوار آج رات بپتسمہ لینے آرہے ہیں، ہمارے دلیر پاسٹرنے اس پلُپٹ سے، انجیل کی منادی کی ہے، اسی انجیل کی، اور اب پتسمے کے تالاب کی طرف، انہیں دفن کرنے جا رہے ہیں، تو خُداوند، بخش دے، ان میں سے ہر ایک شخص پاک روح حاصل کرے، کیونکہ تُو نے اس کا ہم سے وعدہ کیا ہے۔ ”کہ تم رُوح القدس انعام میں پاؤ گے۔ آج رات ہر ایک امیدوار کے لیے، پانی کی سطح پر خُدا کی روح انتظار کر رہی ہے، اور ہم انہیں یسوع کے نام میں، تیرے ہاتھوں میں سونپتے ہیں۔ آمین۔



عبرانیوں، سہاواں باب 2

(HEBREWS, CHAPTER SEVEN 2)

URD57-0922E

عبرانیوں کی کتاب کی سیریز

یہ پیغام برادر ولیم میرٹن برتنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی شام، 22 ستمبر، 1957، برتنہم ٹیمرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ ایس۔ اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2023 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

700، B/3، کشمیر کالونی مین ڈبل روڈ، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org

حق اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org